1142

दीवाने वाजिद

سفینۂ عرف مغفرت

सफ़ीने मग़फ़िरत

دیوانِ واجد

حسین مرزا بک سیلر فاکلینڈ روڈ بمبئی نمبر (۴)

मिरज़ा आर्ट प्रिंटिंग प्रेस, बम्बई नं. ४



ما شاء الله لا قوة الا بالله

سفینۂ مغفرت

عرف

دیوان واجد

(سنہ ۱۹۱۵ع) (۱۳۳۳ھ)

از اثر زور قلم شیخ محمد واجد حسین صاحب واجد۔ خلف صدق منشی عبدالخالق صاحب صدیقی
سلونی لونڈوی۔ از تلمیذ جناب فیض انتساب آفتاب مولانا مولوی شیخ وارث علی صاحب
صاحب تخلص وارث۔ عثمانی۔ (فتحپوری۔ لونڈوی۔ جاگیردار)

باہتمام میرزا حسین تاجر کتب فاکلینڈ روڈ بمبئی نمبر ۴

(در مطبع افضل المطابع واقع بمبئی طبع شد)

عرض داشت

شائقین کرام۔ وناظرین عظام۔ یہ کلام اس قابل نہیں کہ میں اس کے متعلق کچھ لکھ سکوں خاصکر ایک راجپوتانہ کا رہنے والا اور اس میدان میں طبع آزمائی کرے یہ ناممکن نہیں تو محال ضرور ہے مگر صحبت کا اثر ضرور ہوتا ہے۔ چونکہ احقر نے اس شغل سے والد کو وابستہ پایا اور پھر جناب استاد صاحب مولانا مولوی شیخ محمد وارث علی صاحب جو کہ بقول۔ "دو گوڈر میں لال" کے اس ریاست میں ہی نہیں بلکہ قرب وجوار کی۔ کوٹہ۔ جھالاواڑ وغیرہ ریاستوں تک میں صرف ایک متنفس ہیں۔ قسمت کی خوبی سے جناب کی صحبت ہاتھ آگئی۔ جس کا یہ نتیجہ ہے کہ جو ہدیہ ناظرین کرتا ہوں۔ گو کہ اس کے اشاعت کی جرأت اور حوصلہ سے شرمندگی سی ہے اور ملک میں اچھے اچھے قادر الکلام ہوتے ہوئے۔ یہ کلام ضرورت سے زیادہ مصداق ہے مگر چونکہ مرضی اکثر احباب وخود استاد صاحب یہی ہے کہ اس کو چھپوا دیا جائے تو بہتر ہے۔ لہذا سپرد مطبع کر کے ملتجی ہوں کہ اس میں خلاف قاعدہ عروض و قافیہ۔ یا خلاف محاورہ اہل زبان جو نقص یا غلطی پاویں ازراہ کرم معاف فرماویں۔ کیونکہ اس عاجز کی نیت اس سے حصول ثواب ہے نہ کہ نام وخطاب؟

سنہ ۱۹۳۲ء

احقر۔ خادم الشعراء
زور قلم منشی محمد واجد حسین واجد (بونڈوی)

صاحبان اہل مطابع وتاجران کتب وعوام الناس کی خدمت میں یہ عرض ہے کہ کتاب ہذا بنام سفینۂ مغفرت عرف دیوان واجد کے کل حقوق بذریعہ ہبہ جناب حسین مرزا تاجر کتب و پبلشر کے ذمہ دیا گیا ہے۔ لہذا کوئی صاحب طبع کرنے کا قصد نہ فرماویں اور حق تلفی و نقصان کثیر سے باز رہیں۔ ہاں جس قدر نسخے درکار ہوں ذیل کے پتہ سے طلب فرماویں۔

ملنے کا پتہ
حسین مرزا بک سیلر فاکلینڈ روڈ بمبئی نمبر (۴)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سفینۂ مغفرت المعروف دیوان واجد

حمد

زمانہ سے نرالا ہے عجائب خانہ قدرت کا
انوکھا رنگ ہے اسکی ہر ایک ایجاد و صنعت کا

قدیمی ملک ہے تیرا قدامت سے تو قایم ہے
تجہی کو زیب دیتا ہے خدا دعوےٰ حکومت کا

خدا نے نور سے اپنے محمدؐ کو کیا پیدا
سجایا چاند سے مکھڑے پہ سہرا ہے شفاعت کا

لگے ہیں چو طرف سہرے تمہاری یاد کی آفا
عدالتِ عشق میں دون کسطرح اٹھا الفت کا

کھلا کے چار گلدستہ گلستان رسالت سے
حروفِ چار سے موزون ہوا نقشہ نبوت کا

کیا صدیقؓ کو سید احمدؐ کی رفاقت کو
بجایا آپ نے ڈنکا زمانہ میں صداقت کا

خدا کے دین کو فاروق اعظمؓ نے زمانہ پر
خلاصہ کردیا قانون قدرت کی عدالت کا

لٹایا دولت دنیا کو جس نے دین کیخاطر
خزانہ ہے وہ عثمانؓ دریا ہے سخاوت کا

سر میدان علیؓ نے پچھاڑا دیو اژدر کو
دکھایا یہ کرشمہ آپ نے اپنی شجاعت کا

خدا کا کسقدر ہے فضل واجد سیاہ کاروں پر
کیا جو شبر و شبیر کو مختار جنت کا

نڈر ہے اسلئے روز جزا سے امتِ محمدؐ کی
وسیلہ ہے اسے خاتونِ جنت کی حمایت کا

بتایا راستہ اسلام کا بارہ اماموں نے
سکھایا ایک عالم کو طریقہ دین و ملت کا

چہکتا ہے جو بلبل سا تو واجد صحن گلشن میں
اثر واجد ہے یہ وارث علی صاحب کی صحبت کا

بارش رحمت ہے جاری حق کی انعامات کا
شکر کس منہ سے ادا ہو قاضی الحاجات کا

آبرو رکھ لینا مولا اس بھرے میدان میں
ساتھ اپنے کچھ لیجاتا نہیں سامان میں

جستجو کیا وے نہیں پتا پرایا دھیان میں
آسرا ہے واں مجھے بس آپ ہی کی ذات کا

تلخ کامی میں گذرتی عمر ہے ہٹی خراب
خاک میں یہ مل گیا ہے سب مرا حسن شباب

آرزوئیں دل کی مرے مٹ گئیں مثل حباب
کچھ نہ حظ ہم نے اٹھایا حسرتا اوقات کا

دے مجھے فرصت خدا کیواسطے چرخ کہن
کس گھڑی کس وقت کی ہے تجھ کو یہ مجھ سے جلن

روز و شب ڈھاتا ہے مجھپر جو نئے رنج و محن
عاشق جانباز ہوں میں سید سادات کا

جلنے تھے تماشے دنیا کی ہوئے ششدر کہاں
بیل بوٹا پھول و پھل اور نکہت و حسن جمال

دست قدرت کے تصدق، ہے مصوّر ہستیاں
ہے عجائب یہ طلسم رنگ تصویرات کا

عشق کی سوداگری کا خوب سودا کر لیا
خاتم پیغمبران سے عشق پیدا کر لیا

چھوڑ کر دنیا کے دھندے نعت پیشہ کر لیا
کیوں نہ ہو شہرہ بھلا واجد کی تصنیفات کا

وسیلہ ہے مجھے کس کا علاؤ الدین صابر کا
لیا واجد نے ہے سرنا علاؤ الدین صابر کا

لقب پایا ہے صابر کا مرے مولا نے مرشد سے
ہے ایسا مرتبہ کس کا ״ ״ ״

زمانہ گرچہ جلتا ہے نہیں پروا مجھے اسکی
کہ کہلاتا ہوں میں بردہ ״ ״ ״ ״

جلا آجائے مرے شیشہ دلمیں نئے سرے سے
نظر آجائے اگر جلوہ ״ ״ ״

حمایت پر گھمنڈ کرتا ہے واجد آپ کی مولا
ہے میرے سر پہ بس سایہ علاؤ الدین صابر کا

تشنہ لب ہے پلا نبی یہ شربت دیدار کا
دل مرا بیمار ہے اس نرگس بیمار کا

وصف کیونکر ہو بیاں جب ہے مرقع نور کا
جسم اطہر آنجناب احمد مختار کا

مت ستا پیر فلک کر رحم مرے حال پر
ہوں میں گھائل مصطفے کی ابروئے خمدار کا

جس گھڑی پوچھینگے آکر قبر مین منکر نکیر
دونگا پاسخ کلمہ گو ہون احمدِ مختار کا

بخت ہے اسکا سکندر ہے وہی بس خوش نصیب
ہو گیا شیدا جو واجد سیدِ ابرار کا

قرآن نازل ہوا جسپر وہی سردار ہے میرا
محمد شافع روز جزا غمخوار ہے میرا

نہیں جچتی نگاہوں میں مری صورت حسینوں کی
حسینانِ جہان سے بڑھکے وہ دلدار ہے میرا

نہیں ثانی کوئی آقا کا یارو بس زمانہ میں
خدا جس دلربا پر داور دادار ہے میرا

بھنور میں پھنس گئی کشتی مری سرکار دو عالم
لگا دو ہاتھ شفقت کا تو بیڑا پار ہے میرا

پھنسا ہے طائر دل کاکل مشکیں میں اس گل کی
خدا ہے شیفتہ جسپر وہی دلدار ہے میرا

تپ دوری سے جلتا ہون خبر لیجئے رسول اللہ
شرابِ وصل کا پیاسا دلِ بیمار ہے میرا

نہ مندر میں پتہ پایا نہ مسجد میں اسے دیکھا
جو پایا ہے تو واجد دل ہی میں دلدار ہے میرا

لیجئے رسول سلام ہمارا
ہو نمیں نبی جی غلام تمہارا
خضر کو اپنا رہبر بناؤن
ساتھ مین ان کے طیبہ کو جاؤن
روٹھے ہوئے کو اپنے مناؤن
معاف کراؤن جرم و خطارا

لیجئے رسول سلام ہمارا
ہو نمیں نبی جی ....

اے مرے آقا اے مرے سرور
والیٔ امت ساقیٔ کوثر
دونوں جہاں کے ہادی و رہبر
کر لو قبول سلام ہمارا

لیجئے رسول سلام ہمارا
ہوں مین نبی جی ....

طیبہ مین جب سے شیدا ہوا ہون
ہجر کا غم بس کھا ہی رہا ہون

صورت بسمل تڑپ رہا ہوں
وصل کا دیجئے جام خدا را

لیجئے رسولؐ سلام ہمارا
ہو تمہیں نبیؐ جی ......

پھرتا ہے واجد در در مارا
اب تو بلا لو در پہ خدا را
تم بن کیونکر ہو گا گذارا
کیجئے شفیع انام اشارہ

لیجئے رسولؐ سلام ہمارا
ہو تمہیں نبیؐ جی غلام تمہارا

کشتی امت تمہارے ہی سہارے مصطفےٰ
آپ ہی سے تو لگے گی یہ کنارے مصطفےٰ

عندلیبوں کو عشق ہے باغ میں قمری ہیں مست
اٹھ گیا ہے رخ سے پردہ جو تمہارے مصطفےٰ

خوف محشر سے نہ گھبراؤ عزیزو زینہار
پیشوا جب ہیں ہمارے اور تمہارے مصطفےٰ

قبر میں مجھ سے سوال ہونگے جب منکر نکیر
دونگا پانچ پیشوا ہیں سب ہمارے مصطفےٰ

بخشوا لی امت عاصی شب معراج میں
رحمت حق سے واجد ہرگز نہ ہارے مصطفےٰ

جب دکھائے قبر میں منکر نکیر ان کی شبیہ
نعت پڑھ کر یہ ہو تمہیں ہے یہ پیارے مصطفےٰ

اشہد ان محمدؐ کا ہے جس جا چرچا ہو رہا
لاتے ہیں تشریف واجد اب وہاں پیارے مصطفےٰ

مدینہ میں مجھکو بسا دیجئے گا
مجھے اپنا روضہ دکھا دیجئے گا

گنہ ہوں میں سر تا بہ پا پھنسا میں
جہنم سے مجھکو بچا دیجئے ... گا

غلام آپکے خادموں کا ہوں آقا
مجھے اپنی صورت دکھا دیجئے گا

شہا اپنے شیدا کی فریاد سن لو
مری بگڑی باتیں بنا دیجئے گا

یہی التجا ہے یہی ہے تمنا
شراب محبت پلا دیجئے گا

پھنسی ہے بھنور میں میری آ کے نیا
اسے پار آ کر لگا دیجئے گا

کوئی کہہ رہا ہوگا محشر میں واجد
خدا سے مجھے بخشوا دیجئے گا

محمدؐ کی الفت میں مر جاؤں گا
تیوری تیری بھی نظر یا سے مر جاؤنگا
اگر پل صراط کا ہے رستہ کٹھن
شہا آپ اپنے دوارے بلالو مجھے
داغ دل اپنے سب انکو دکھلاؤنگا

گناہوں سے اپنے سنور جاؤنگا
نام اپنا میں دنیا میں کر جاؤنگا
مہر سے تیرے پار اتر جاؤں گا
ورنہ فیر جنت میں گھٹ گھٹ کے مر جاؤنگا
لیکے یہ تحفہ پیش نظر جاؤں گا

بس ہے مرے دل میں یہ واجد
بن کے جوگی میں یثرب نگر جاؤں گا

وسیلہ ہے جنت میں کس کا تمہارا
خدا سے دلا دیجئے مطلب ہمارا
جو مانگو وہ ہی تم کو ملتا ہے حضرت
خدا نے تمہیں پاس آپ نے بلایا
خطا بخشدی حق نے آدم کی ساری

دو عالم میں چلتا ہے سکہ تمہارا
تم ہو اس کے پیارے وہ آقا تمہارا
بڑا دینیوالا ہے داتا تمہارا
سفر ہے جو معراج آقا تمہارا
دیا آپ نے جب وسیلہ تمہارا

چلو اب تو بوندی سے واجد مدینہ
ہے مشکل یہاں اب گذارا تمہارا

باغ جہاں کے لال نے اپنا رنگ جما دیا
رخ سے جو اپنے یار نے برقعہ کو کیا ہٹا دیا
عاشق نامراد کے دل کی بر آئی آرزو
رحمت حق ہے بیشمار اس کا کرم ہے آشکار
شکر خدا کا صد ہزار اپنے کرم سے برملا
حشر میں حق نے ہم کو اب کر دیا بخیر ضرور
ہو کر ہر ایک میں عیاں ظاہر ہوا ہے بیگمان

اجڑے ہوئے چمن میں اب غنچہ و گل کھلا دیا
قدرت کردگار کا نقشہ ہمیں دکھا دیا
وصل کی شب جو یار نے رخ سے نقاب ہٹا دیا
شام کا کفر دور کر شمع دین جلا دیا
امت احمدؐ نبی ہم کو جناب بنا دیا
قسمت عالی سے ہمیں ایسا نبیؐ دلا دیا
پنہاں سے آشکار ہو جلوہ ہمیں دکھا دیا

قمری کے ہیں جو چہچہے قدرت رب کی ہے بہار
واجد اوسی کی ہے ثنا جس نے یہ سب بتا دیا

لیس ھل لتا ہے حق نے سنوارا سہرا
شمس الضحیٰ تمہارا ہے عالم آرا سہرا

کس پیار مین نبیؐ سے ارشاد ہو رہا تھا
ہم نے پیارے تیرا کیا سنوارا سہرا

حورین ملا رگا ئیں غلماں ملک براتی
توحید کا بندھا ہے کیا پیارا سہرا

یاقوت لال گوہر اور پھول جنتی سے
الحمد پڑھکے گوندھا حوروں نے سلا سہرا

موتی چمک رہے ہیں کلیاں مہک رہی ہیں
کیا گل کھلا رہا ہے یہ عالم آرا سہرا

حور و پری ملائک جن و بشر نے ملکر
کس شان سے سنوارا پیارے کا پیلا سہرا

خوش ہو کے کہہ رہے ہیں سب حاضرین مجلس
کیا جگمگا رہا ہے واجد تمہارا سہرا

چمکیگا کسیدن تو قسمت کا ہلال اپنا
دکھلائینگے واجد کبتک وہ جمال اپنا

محبوب ہے ربانی مطلوب ہے صمدانی
بے مثل ہے لاثانی ہے تو ہی مثال اپنا

منظور راہبر دانا تھا شوخ ستمگر کو
لوح دل عاشق پر وہ نام جملہ اپنا

میں بیٹھتا اٹھتا ہی جاؤنگا مدینہ کو
رو رو کے سنا بن گا آقا کو مین حال اپنا

کیا شان ہے یہ واللہ باللہ وہاں پہنچے
جس جا پہ نہیں پہنچے کچھ وہم و خیال اپنا

واجد تیرا دیوانہ ہے حال فقیرانہ
تو شمع یہ پروانہ دکھلا دے جمال اپنا

کہا تھا کس نے ان الحق کلام کسکا تھا
دیا تھا فتویٰ سولی یہ کام کس کا تھا

پلایا شربت دیدار مجھ کو پھر کس نے
کہا ہے مست ہے مجھے کس نے جام کسکا تھا

ندا الست کو سن کر کہا تھا قالو بلیٰ
یہ مانا ہم نے نہ تھا تو کلام کس کا تھا

جلائے مردے ہیں جس نے کہ اپنی ٹھوکر سے
سچ ہے یہ بھی ہے تمہیں وہ غلام کس کا تھا

نظر کے سامنے جلوہ نہ تھا تیرا لیکن
نعیم کون تھا دل میں قیام کس کا تھا
مجال کیا تھی جو کہہ دیتا قم باذن اللہ
زبان دہن میں سا نہ تھی تو کلام کس کا تھا
بچایا آگ سے آخر خلیل ع کو کس نے
جلایا طور کو کس نے یہ کام کس کا تھا

کرینگے وصل سے انکار وہ اگر واجد
کرونگا عرض بتاؤ پیام کس کا تھا

جب رکھا پائے مبارک موم پتھر بن گیا
معجزہ فخر رسل کا دین کا محضر بن گیا
بیل میں بوٹہ بنا خوشبو میں بس کر پھل گیا
نور سے معمور ہو کر مہر انور بن گیا
امت عاصی کی کیا خوش قسمتی کا پوچھنا
جب محمدؐ اس کا حامی روز محشر بن گیا
نور آدم سے یہاں تک منتقل ہوتا رہا
شکم مادر میں وہ آکر لال و گوہر بن گیا
حسن یوسف ع پہ ہے نازاں اے زلیخا تو اگر
میرا یوسف حق کا دلبر سب کا سرور بن گیا
آپ سے پہلے ہوئے پیدا ہزاروں انبیاؑ
یہ نبی ختم رسل ان سب کا افسر بن گیا
یہ کلام پاک تو اسلام کا قانون ہے
مومنوں کے واسطے قرآن رہبر بن گیا

نار دوزخ کا ہو واجد خوف ہم کو کس لئے
جب شہنشاہ رسولاں سب کا رہبر بن گیا

الٰہی عشق دے اپنا نبی ص کی الفت دے
یہ نقش دل پہ میرے پائدار کر دینا
بھنور میں باد مخالف نے ڈالدی کشتی
لگا کہ ہاتھ اسے بیڑے پار کر دینا
عفو ہے جرم گنہگار لا شریک ہے تو
مصیبتیں میری حل کردگار کر دینا
تو ہی تو ہے یگا شہنشاہ فقط کن فیکون
تجھی کو زیبا ہے نقش و نگار کر دینا
پل صراط سے رحمن اپنی رحمت سے
طفیل احمد مختار پار کر دینا
طفیل احمد مختار عرض ہو مقبول
نبی کا صدقہ مجھے کردگار کر دینا
ہوا ہے بوندی میں واجد بہت ذلیل و خوار
کرم کی اس پہ نظر نامدار کر دینا

لائیں گے تشریف اب سرکار والا دیکھنا
بخشوائیں گے ہمیں جو بالا بالا دیکھنا

حوض کوثر پر بڑی ایک بھیڑ بس ہوگی لگی
دینگے کوثر کا ہمیں بھر بھر پیالہ دیکھنا

کر لیا امت کی قسمت کا خدا سے فیصلہ
بخشوا لائے ہمیں سرکار والا دیکھنا

کیسی کعبہ کے بتوں کی بس ہوئی مٹی پلید
کر دیا اسلام نے منہ سب کا کالا دیکھنا

کفر کی ظلمت میں پھیلی چاندنی اسلام کی
ہو گیا اسلام کا جگ میں اُجالا دیکھنا

حق کا پیارا آنیوالا ہے بتوں کے ملک میں
کفر ہوا اسلام کے منہ کالا دیکھنا

سر پہ ہے سرکار کے سہرا شفاعت کا سجا
فضل خالق کا پڑا گردن میں مالا دیکھنا

تشنگی حشر کا واجد نہ کر خوف و خطر
پیاسوں کو دینگے بجھا سرکار والا دیکھنا

آہ واجد مر مٹا ہو کسی کی یاد.... میں
چیر کر پہلو کو میرے دل کا پھالا دیکھنا،

ردیف (ب)

حامی و مختار سردار رسل آئیگا اب
دین اور اسلام کا باغیچہ کھل جائیگا اب

دیکھ کر تیرا رخ تابان فلک پر ایک دم
ابر میں خورشید بھی غیرت سے چھپ جائیگا اب

ایک عالم آئیگا جن کی غلامی کے لئے
عرصۂ اظہار میں وہ مہ لقا آئیگا اب

پھول کملائے ہوئے سرسبز ہونگے باغ میں
وہ بہار بیخزاں گل کی فضا آئیگا اب

حمد کی چن چن کے کلیاں صفحۂ قرطاس پر
نعت کا گجرا قلم میرا سجا لائیگا اب

بخت خفتہ بعد مدت کے ترا واجد حسین
مثل خورشید درخشاں کے چمک جائیگا اب

ذرا تو وصل کا واجد سوال دیجئے آپ
ہمارے دل کی بھی حسرت نکال دیجئے آپ

تمہاری تیر نگہ کے شکار کہتے ہیں۔
خدارا ایک نظر ڈال دیجئے آپ

تمہاری بانکی ادا مست چال کے صدقے
ہمیں یہی جام شراب وصال دیجئے آپ

دیئے جائیے پیالی ابھی ہوا کیا ہے
ہماری حسرتیں پوری نکال دیجئے آپ

تمہاری سوہنی صورت پہ شیفتہ واجد
ہٹائے پردہ کو دکھلا جمال دیجئے آپ

ردیف (ت)

ہے روشنی ارض و سما موہنی صورت
ہے بہر دو عالم کی بنا موہنی صورت

ہے رشک قمر جلوۂ رخسار محمد
ہے آپ کی کیا طِل علا موہنی صورت

اے حسن اجل تیری تجلی کے تصدق،
ہے آئینہ دل کی جلا موہنی صورت

فرقت میں تڑپتا ہوں سدا صورت سیماب
اے بحر کرم اب تو دکھا موہنی صورت

بیکل کبھی بیتاب کبھی شور و فغان ہے
ہے راحت جان چین مرا موہنی صورت

بیماری فرقت کا ہے انداز نرالا
ہے مرض محبت کی دوا موہنی صورت

واجد ہے ہر ایک شے میں محمد کی تجلی
ہے آپ کی خورشید ضیاء موہنی صورت

ردیف "ٹ"

جمال اپنا خدارا مجھے دکھا جھٹ پٹ
مسیحا ہجر کے بیمار کو جلا جھٹ پٹ

تمہیں طبیب دل دردمند عاشق ہو
پلا کے دارو ئے دیدار دو شفا جھٹ پٹ

تڑپنا لوٹنا فرقت میں کام ہے میرا
تسلی کرنا تیرا کام رخ دکھا جھٹ پٹ

ہوا ہوں شیفتہ میں من کے تیرا حسن جمال
بلا کے روضہ پہ دیدار دے دکھا جھٹ پٹ

دکھا دے واسطہ دیتا ہوں چار یاروں کا
بھاتی ہے دل عاشق کو جو ادا جھٹ پٹ

تمہارے ہجر کی کچھ انتہا بھی ہے مولا
ہوئی تھی عشق مین فرقت کی ابتدا جھٹ پٹ

سنا ہے سنتا ہے معبود دو جہان **واجد**
صدا سے پہلے قبول ہوتی ہے دعا جھٹ پٹ

ردیف "ج"

حق سے ملنے جا رہے ہیں احمد مختار آج
انبیا و اولیا کے ہیں سبھی سردار آج

گلشن فردوس سے لائی ہیں حوریں گوندھکر
جو محمد مصطفےٰ کا سہرا جوہردار آج

لال و گوھر کی چمک سے عقل سب کی دنگ ہے
جڑ دیئے تارے قبا پر کیسے جوہردار آج

عرش پر مشتاق ہے دیدار کا رب کریم
بنکے دولھا جا رہے ہیں سید ابرار آج

شادمانی گا رہے ہیں حور و غلمان شوق سے
باغ میں ہیں بلبلیں اور قمریاں سرشار آج

ہے دو عالم کو خوشی پیدا ہوئے ختم رسل
پڑ رہی ہے رحمت باری کی کیا پھوار آج

کیا لکھوں تعریف حضرت کی میں **واجد** کیا لکھوں
چشم نرگس گل سا رخ مستانہ ہے رفتار آج

ردیف "چ"

اپنے دل میں تو دلربا کچھ سوچ
یاد رکھنا میری وفا کچھ سوچ

کلک قدرت نے تختی..... دل پر
نام ہے کس کا لکھدیا کچھ سوچ

رکھیہ ہے دائرون کی رنگینی.....
خط کی صورت مین ظاہرا کچھ سوچ

چین تو بھی نہ پائے گا ظالم
بعد مین میرے بے وفا کچھ سوچ

خوب جی بھر کے کھیل کود لے آج
کل قضا سے ہے سامنا کچھ سوچ

چند روزہ سرائے فانی مین،
اپنا ڈیرا ہے **واجدا** کچھ سوچ

ردیف "ح"

بیمار ہون مین نرگس بیمار کی طرح
ڈرتا ہون دیکھ کاکل بلدار کی طرح

طیبہ کے جانیوالے سفر کر گئے مگر
قسمت کو رو رہا ہون مین لاچار کی طرح

ہر شاخ گل پہ جوش محبت مین یا نبیؐ
نغمہ سرا ہون بلبل گلزار کی طرح

قسمت مین جو لکھا تھا میری آگے آگیا
دل نے کیا ہے مجھ کو سزاوار کی طرح

دل دے کے اپنا آپ سزاوار ہو گئے
دعوی جلا رہے ہیں وہ حقدار کی طرح

یوسف کو لاکھ بار زلیخا کرے فدا
دیکھے کہیں جو احمدؐ مختار کی طرح

آتا ہے زلف دیکھ کے سو طرح کا خیال
چھوٹے ہیں رُخ پہ آپکے کیا مار کی طرح

تدبیر کی نہ پیش گئی اُس کے سامنے
دور فلک مین ہون مین گنہگار کی طرح

واجد کیئے اشارے سے دو ٹکڑے چاند کے
انگشت کام کر گئی تلوار کی طرح

ردیف "خ"

مجھکو آجائے نظر احمدؐ مختار کا رُخ
راحت جان و جگر ہے شہ ابرار کا رُخ

ہے روایت یہ بزرگوں سے کہ مرقد میں ضرور
سیہ کارون کو نظر آتا ہے سرکار کا رُخ

یہ ہی ارمان و تمنا ہے یہ ہی حسرت ہے
خواب ہی مین نظر آجائے مجھے یار کا رُخ

طور پر ہو گئے بے ہوش جناب موسیٰ
سامنے آگیا جب داور دادار کا رُخ

حشر میں خالق کونین کا ہوگا واجد
جرم کارون کی طرف رحمت غفار کا رُخ

ردیف دال

فریاد آپ سے ہے سرکار یا محمد
میری یہی دعا ہے ہر بار یا محمد
خیر النساء کا صدقہ سردار دو جہان تم
بہر شہید کربل امت کا اپنی صدقہ
ارشاد رب باری حضرت سے ہو رہا تھا
عالم ہو نرالے اللہ کے پیارے
بالخیر خاتمہ ہو بس نام پر تمہارے
بیمار غم کی اپنے فریاد اب تو سن لو

امت کے ہو تمہیں تو غمخوار یا محمد
بہر خدا دکھا دو دیدار یا محمد
نیا میری لگا دو اب پار یا محمد
امداد میری کیجئے مختار یا محمد
امت کو ہم نے بخشا دلدار یا محمد
نبیوں کے ہو تمہیں تو سردار یا محمد
گفتار ہوں میں دل سے ہر بار یا محمد
فرقت کا ہوں تمہاری بیمار یا محمد

واجد کو در پہ شاہ اپنے بلائیے گا
دکھلا دو اب تو اپنا دربار یا محمد

تم پر ہو درود محمد تم پر ہو سلام محمد

تم مظہر شان عالم - تم مقبول توبہ آدم ع
تم والی کون و مکاں ہو تم حامی دو جہان ہو
اے کفر ڈھانیوالے اسلام بڑھانے والے
ہے خضر سے رتبہ اعلیٰ ہے عزت و عظمت والا
اسلام کی شان بڑھائی - کی کفر کی دور سیاہی

سردار رسول اکرم - تم پر ہو سلام محمد
سلطان ہر انس و جاں ہو ״ ״ ״
کلمہ کے پڑھانیوالے ״ ״ ״
ہے شان تمہاری بالا ״ ״ ״
ہے آپکی ساری خدائی ״ ״ ״

ہو آپ محب الفقراء ہو آپ انیس الغرباء
ہے آپکا واجد بردہ تم پر ہو سلام محمد

ہے وقت بیکسی للہ کیجئے امداد
بجز تمہارے کہاں لیکے جاؤں میں فریاد

بروز حشر پکارینگے انبیاء نفسی
کروگے آپ ہی داخل حل مصیبتیں سب کی

تمہاری مغفرت بنکر سپر بچالے گی
چھپا دوگے ہمیں دامن میں سنتے ہی فریاد

ہے وقت بیکسی للہ کیجئے امداد
بجز تمہارے کہاں لیکے جاؤں میں فریاد

ہے ذات آپکی نفس والضحیٰ آقا
تمہیں ہر ایک کے دل کی ہو مدعا آقا

خدا ہے شیفتہ تم پر ہو دلربا آقا
تمہیں دلاؤگے خلد بریں کروگے شاد

ہے وقت بیکسی للہ کیجئے امداد
بجز تمہارے کہاں ....

سلیم کو کہاں یہ مرتبہ ملے واللہ
فقط ہے آپکی وہ ذات یا رسول اللہ

گنہگاروں پہ ہو آپ کا کرم للہ
کرینگے انبیاء و اولیاء ربی فریاد

ہے وقت بیکسی للہ کیجئے امداد
بجز تمہارے کہاں ....

بُرا ہوں یا کہ بھلا پر ہوں اُمتی تیرا
یہی ہے عرض ہے واجد یا شہ والا

بنا دو بگڑی ہوئی بات کو میری مولا
نہیں تو ہوتی ہے کھوئی کھری برباد

ہے وقت بیکسی للہ کیجئے امداد
بجز تمہارے کہاں لیکے جاؤں میں فریاد

دربار دہ تمہارا سلطان یا محمدؐ
دکھلا دو اب خدارا سلطان یا محمدؐ

اچھا ہوں یا بُرا ہوں جیسا ہوں آپکا ہوں
غم کا بنا ہوں پتلا سلطان یا محمدؐ

مشکل ہوا ہے جینا ہے چاک غم سے سینہ
اور دور ہے مدینہ سلطان یا محمدؐ

مقسوم آزماؤں روضہ پہ حاضر ہوں
فرقت نے ہے ستایا سلطان یا محمدؐ

در پہ بلائیگا غم سے چھڑائیگا
جلوہ دکھلائیگا سلطان یا محمدؐ

مرقد مین آپ آئیں جلوہ مجھے دکھائیں ہے مدعا یہ دل کا سلطان یا محمدؐ
سوز فراق غم نے گھیرا ہے مجھے الم نے پوچھا نہ حال آقا سلطان یا محمدؐ
دور فلک میں آقا گردش نے ہے ستایا ہے سامنا بلا کا سلطان یا محمدؐ

واجد وفور غم سے بیتاب ہون الم سے
جاری ہے خون کا دریا سلطان یا محمدؐ

ردیف "ذ"

دل کو بھاتی ہے یہ تیری داستان لذیذ رس چو رہا ہے بلبل شیرین دہان لذیذ
بوسہ دہن نے دوڑ زبان کے میری لئے آتے ہی لب پہ نام شہ انس و جان لذیذ
لذت سے لب کو چوستی ہے آج تک زبان مدت ہوئی کہ پی تھی مئے ارغوان لذیذ
مستی میں دو دو ہاتھ اچھلنے لگا ہے دل پیکر شراب عشق شفیع جہان، لذیذ

مست الست ہو گئے واجد حسین ہم
قالو بلا کا جام پیا بیگمان لذیذ

ردیف "ر"

آج عالم پہ ہے رحمت کردگار
ہوئے دنیا مین پیدا شہ ذوالفقار

صبا جو طیبہ کو جانا تو عرض کر دینا خدارا اس دل مضطر کی یہ دعا لینا
کہ ایک عاشق شیدا ہے بوندی میں مولا حضور آپ کی فرقت میں ہے بیقرار

آج عالم پہ ہے رحمت کردگار
ہوئے دنیا مین پیدا شہ ذوالفقار

دل اپنا رنگت وحدت سے رنگ لیا جس نے
شرف ملا ہے محمدؐ نبی کی الفت سے

وہ رنگ رنگیلا ہے رنگ بھی کیا سہانا ہے
ہو گیا خاص بندوں میں اس کا شمار

آج عالم پہ ہے رحمتِ کردگار
ہوئے دنیا میں پیدا شہ ذیوقار

ہے آرزو طیبہ کی سرزمین دیکھوں
حضور والا کے روضہ پہ جو میں مر جاؤں

تمہارے روضہ کا جاروب کش کہلاؤں
فضل ہو آپ کا یا شہ ذیوقار

آج عالم پہ ہے رحمتِ کردگار
ہوئے دنیا میں پیدا شہ ذیوقار

ہزار شکر خداوند دو جہان تیرا
عذاب حشر کا بالکل مٹا دیا ڈر کا

کیا جو رحمتِ عالم کو خلق میں پیدا
جان و دل حق کے محبوب پہ نثار

آج عالم پہ ہے رحمتِ کردگار
ہوئے دنیا میں پیدا شہ ذیوقار

مزہ جو آپ کی فرقت میں ہے شہ والا
تمہاری صورتِ زیبا کا جب خیال آیا

وہ ہم نے وصل میں ہرگز کبھی نہیں دیکھا
آ گئی گویا باغِ خزاں میں بہار

آج عالم پہ ہے رحمتِ کردگار
ہوئے دنیا میں پیدا شہ ذیوقار

علیؓ کے لال محمدؐ کے ہیں وہ نور العین
چراغِ دینِ محمدؐ کے ہیں امام حسینؑ

حسنؑ کے نورِ نظر فاطمہؓ کے دل کے چین
ہو گئے ہائے ہم عاصیوں پر نثار

آج عالم پہ ہے رحمتِ کردگار
ہوئے دنیا میں پیدا شہ ذیوقار

ہوں غرق بحرِ گناہوں میں ساقی کوثر
دعا قبول ہو یا شاہ شاہوں کے سرور
آج عالم پہ ہے رحمتِ کردگار

طفیل چار صحابہ کے شافع محشر
بخشوا لینا واجد کو روزِ شمار
ہوئے دنیا میں پیدا شہ ذیوقار

میری بگڑی کو بنا دیجیے خدارا چار یارؓ
واسطہ اللہ کے مشکل کشائی کیجیے
واسطہ خیر الوریٰ کے عرض ہو میری قبول
میری بگڑی کو بنا دو گے بس بن جائیگی
ابتو ردنے کے سوا کچھ کہہ نہین بنتا حضور
اپنے بیگانہ میری حیات دشمن بن گئے
چھوٹ گیا ہے ہاتھ سے اب دامن صبر و شکیب
اندنون تکلیف مین ہے آپکا ہندی غلام

کافی ہے فضل و کرم کا ایک اشارہ چار یارؓ
چارہ بیچارگان ہے واغہارا چار یارؓ
ہو گل مقصد عطا ابتو خدارا چار یارؓ
ورنہ مشکل ہے میرا ابتو گذارا چار یارؓ
چاہتا ہون آپکا اب مین سہارا چار یارؓ
ہے فقط بس آپ ہی کا اب سہارا چار یارؓ
آس دو ٹوٹی بندھا میری خدارا چار یارؓ
آپکی فرقت نے ہے واجد کو مارا چار یارؓ

پیش واجد ہو گئی عرضی تیری دربار مین
بخشتے ہین مقصد دل اب تمہارا چار یارؓ

سمیع ہے تیری ذات پروردگار
درودین پڑھتین جن پہ حور و ملک
کرین جن کی تعظیم ساتون فلک
گروہ ملائک صف انبیا
کھڑے کہہ رہے تھے یہی برملا
کرو پار نیا حضور مین پھنسی
ابوبکر عمر پھر عثمان و علی رضؓ
کہین قیس بن کر پھرا کو بکو

تو سنتا ہے اچھے برون کی پکار
خبر جن کی دیتے ہین عیسیٰ تلک
ہمارے نبی ایسے ہین شاندار
یہ آمد ہے اُن کی جو ہین مصطفےٰ
ہے وقت ولادت شہ نامدار
خضر تم ہو امت کے پیارے نبی
تمہین گنج مخفی کے ہو راز دار
کہین ہے بنا لیلےٰ ماہرو

کہین بن کے فرہاد کی جستجو
اُسی کی ہر ایک جا ہے واجد بہار

چلاکے رحمت کے چھوارے درود تم پہ سلام تم پر
بجھائیے دوزخ کے ہیں شرارے 〃 〃 〃

ہماری قسمت کا اب ستارہ ہوا ہے تجھی سے آشکارا
خدا نے امت کے دن سدھارے درود تم پر سلام تم پر

جناب عیسیٰؑ کا نام زندہ کیا۔ ہے تم نے ہی شاہِ بطحیٰ
کھلائے بخشش کے پھول ہزارے درود تم پر سلام تم پر

چھڑائیے قید غم سے آقا نہیں ہے دنیا میں کوئی میرا
حضور والا سوا تمہارے درود تم پر سلام تم پر ::

حضور بندی میں کیا پڑا ہون ہزارون تکلیف سہہ رہا ہون
بلا لو روضہ پر حق کے پیارے۔ درود تم پر سلام تم پر

نکالی طوفان سے نوح کی کشتی بنائی آدم کی بات بگڑی،
کھلے ہیں اب آکے بھاگ ہمارے درود تم پر سلام تم پر

غریب پر در حضور والا عطا ہو مقصود میرے دل کا
کھڑا ہون دامن کو مین پسارے درود تم پر سلام تم پر

قبول کیجئے سلام اس کا کھڑا ہے واجد بصد تمنا
درِ مقدس پہ اب تمہارے۔ درود تم پر سلام تم پر

ردیف ڑے

ہزار پردے ہیں رُخ پر تو آفتاب کروڑ	برابری نہیں کر سکتے آفتاب کروڑ :
خمار وہ ہے مئے الفتِ محمدؐ کا :	برابری مین نہیں جسکے ہے شراب کروڑ
دکھا دو اب تو خدا کے لئے جمال اپنا :	حبیب حق نکرین مجھ سے اب حجاب کروڑ
پلادو مجھکو شراب وصال یا حضرت	اٹھاؤن تلکے تپ ہجر کے عذاب کروڑ

پری بھی حور بھی غلمان بشر کی جانب سے وہ آج شب ہے شب وصل ذات باری ہے	سلام لاکھ درود ہین ہون بحساب کروڑ کہ جو آج عبادت ملے ثواب کروڑ

شفیع دونون جہان ہین حبیب حق ہین یہی
ان ہی کے عشق کی واجد پیو شراب کروڑ

ردیف زے

خالق سے دلادو مراد دلی سلطان الہند غریب نواز رح
از بہر نبی ولیون کے ولی سلطان الہند غریب نواز رح

مجدھار مین نیا آن پھنسی سلطان الہند غریب نواز رح
دو پار لگا از بہر نبی سلطان الہند غریب نواز رح

میخانۂ وحدت کے ساقی للہ عنایت ہو پیالی
ان فضل کے ہاتھون سے سخی سلطان الہند غریب نواز رح

در چھوڑ تمہارا جاؤں کہان کل حال ہے تم پہ عیان
ہو واقف اسرار خفی سلطان الہند غریب نواز رح

صدقہ مین رسول عربی کے مقصود دلادو خالق سے
ہے فضل و کرم کی آس لگی سلطان الہند غریب نواز رح

ہیں چرخ کی چالین شطرنجی قسمت نے دکھائی نیرنگی
آفت ہے پڑی ایک اور نئی سلطان الہند غریب نواز رح

یہ عرض ہے مولا شام و سحر ہو جائے کرم کی بھی نظر
مقبول ہو واجد کی عرضی سلطان الہند غریب نواز

ردیف س

آئے جبریلؑ امین احمدؐ مختار کے پاس
ہے ملاقات کا مشتاق تمہاری خالق
رونق افروز ہوئے غار حرا میں حضرت
نہیں ہے بڑھکے کوئی نعمت عظمیٰ اس سے

اور کی عرض چلو داور دادار کے پاس
شان و شوکت سے چلو آج طلبگار کے پاس
آیا دیدار کو وان سانپ بھی سرکار کے پاس
قبر ہو میری اگر آپ کی دیوار کے پاس

آئے کس منھ سے تیرے سامنے واجدؔ واللہ
نام کو نیکی نہیں تیرے گنہگار کے پاس

ردیف ص

اب تو تشریف لائیے مخلص
ورد ہجران سے بیقرار ہوں میں
طوق گردن میں پاؤں میں بیڑی
غنچۂ دل چٹک کے یہ بولا
جس نے وحشی بنا دیا مجھکو
عرض کرتا ہوں میں جو منت سے

یا مجھے وان بلائیے مخلص
مئے وصلت پلائیے مخلص
قید غم سے چھڑائیے مخلص
رخ انور دکھائیے مخلص
وہ جھلک پھر دکھلائیے مخلص
کام میں میرے آئیے مخلص

بخش دیجئے خطا کو واجد کی
رنج دل پر نہ لائیے مخلص......

ردیف ض

عاشق کو تیرے حور سے غلمان سے کیا غرض
شیدا کو تیرے یوسف کنعاں سے کیا غرض

بے خانمان وطن کو گلستان سے کیا غرض ۔ تیرے گدا کو ملک سلیمان سے کیا غرض

کرتا ہون سیر اندلون صحرائے عشق کی ۔ خواہان غم کو صحن گلستان سے کیا غرض

تو صبح غم کو دیتا ہون عیش و نشاط پر ۔ تیرے مریض ہجر کو درمان سے کیا غرض

دیر و حرم سے اور نہ کلیسا سے واسطہ ۔ ہمکو گیسکے دین سے ایمان سے کیا غرض

تسبیح تیری نام کی پڑھتا ہوں یا نبی ۔ اسکے سوا مجھے نہ کسی خان سے کیا غرض

ہوں مست بس مین اپنے ہی واجد خیال مین
واجد مجھے کسی کی بھی ہون ہان سے کیا غرض

ردیف ۔ ط

عشق کا بلبل کو ہے آدستو دعوی غلط ۔ کون کہتا ہے کہ حسن گل کا ہے شہرا غلط

غیر کی محفل مین کیون جانے لگا پردہ نشین ۔ یہ رقیبون نے اڑادی ہو کہیں خواہ غلط

آنکھ مین اس عنایت کے تصدق مہربان ۔ لا کہ خود تشریف غم کو میرے فرمایا غلط

کیا کسیکے کہنے سننے سے اڑجائیگا خاکہ میرا ۔ کہتی ہے کہنے دو میرے کام کو دنیا غلط

قول سچ ہے اور یہ موٹی مثل مشہور ہے ۔ لکھا قسمت کا کبھی دیکھا بھی ہے ہوتا غلط

دیکھکر خط کو میرے کہنے لگا وہ نازنین ۔ کیا یہ مضمون ہے آغاز بسم اللہ غلط

یہ نہیں انصاف دیکھا ہم نے واجد کیا کہیں
اس کو اچھا کہدیا تھا جو کہ بس سارا غلط

ردیف ۔ ظ

تیرے مستون کو نہیں ہے دین و ایمان کا لحاظ ۔ مئے کشان معرفت کو عہد و پیمان کا لحاظ

قول سچ ہے کا دیتی ہے محبت وقت پر ۔ انکے ملجانے سے پھر آتا ہے انسان کا لحاظ

آرزو ہے دل کی لیوے شوق سے تو بگر · تھام لیتا ہے قدم کو روکتا پان کا لحاظ

یاد نے تیری کیا ہے حال کو واجد کے غیر
دردِ دل کو کسقدر ہے اپنے مہمان کا لحاظ

ردیف ع

اے بتو یہ رخسہ زلفوں کا بنانا ہے منع · ابر میں خورشید کا جانان چھپانا ہے منع
یہ ہدایت یار کی گلزار میں گل کو ہوئی، · غیر کا میری طرف نظریں اٹھانا ہے منع
خوبرویاں جہان سے کہتا ہے برجستہ حسین · مت چھپاؤ مجھکو گھونگٹ میں چھپانا ہے منع

چھوڑ دیجئے مجھکو اپنے حال پر واجد حسین
کیونکہ مریضِ عشق کو دارو پلانا ہے منع

ردیف غ

ہوا آپ سے دین کا روشن چراغ

خوشی سے ہر ایک شاخ نخل چمن کی · دکھاتی ہے چھب جوں چمن کی دلہن کی
ہوئی آمد آمد ہے شاہ زمن کی · تو چمکیگا متوالا روشن چراغ

ہوا آپ سے دین کا روشن چراغ

گرے سارے بت اوندھے ہیبت کے مارے · کرشمہ لطیف لاتے ہیں اب جتانے پیارے
اس امت کی کشتی ہے جن کے سہارے · اندھیرے میں اب ہوگا روشن چراغ

ہوا آپ سے دین کا روشن چراغ

نیا ہے یہ نقشہ نیا ہے نشیمن · نئی بلبلیں ہیں نیا ہے یہ گلشن
نئی ہے بہار اور نیا ہے یہ جوبن · عجب رنگ سے ہوگا روشن چراغ

ہوا آپ سے دین کا روشن چراغ

کلیسہ مین کعبہ اور بُت کدہ .... ہیں
دلِ عاشقان مین اور میکدہ مین

ہے واجد کے کاشانۂ ہجرت زدہ مین
فراق سمن بر کا روشن چراغ

ہوا آپ سے دین کا روشن چراغ

ردیف ۔ ف

طائر دل کی نظر ہے دانۂ تل کی طرف
اندنون تقدیر کا پہلو ہے مشکل کی طرف

فصل گل مین پھر جنون کا جوش تازہ ہو گیا
خود کھنچا جاتا ہے دل طوق و سلاسل کیطرف

آئینہ مین دیکھکر وہ پھر وا اپنا جمال
کہہ رہا ہے کہ نظر اپنے شمایل کی طرف

بیڑیان دیوانگی کی یاد آتی ہیں مجھے
دیکھکر روس شوخ کی زلف سلاسل کیطرف

بدلیان منڈلا رہی ہیں سر پہ اُس کے فضل کی
دوڑی رحمت آ رہی ہے دستِ سایل کیطرف

ڈھٹہ رہا ہے شوق مین دیدار کے میرا قدم
تشنہ لب جون دوڑ کر جاتا ہے ساحل کیطرف

روز و شب کے رنج سے دق آ گیا تسکین مسیح
ابتو ہو جائے نظر لللہ بسمل کی طرف

ڈالکر یہ آخری ڈورے نگاہِ شوق کے
بعد مرون بھی رہا نگران یہ قاتل کیطرف

آج تک دیکھین نہین ہم نے کبھی واجد حسین
انگلیان اُٹھتی ہوئیں تو بدر کامل کیطرف

ردیف ۔ ق

محبوب خدا پر میرا ایمان تصدق
دل آپ پہ قربان مری جان تصدق

مشتاق ہون کا صدقہ مجھے دیدار دکھا دو
لللہ مجھے دوارہ پہ سرکار بلا لو

کوچہ مین نبی اپنے مجھے رہنے کی جا دو
دل جان خدا آپ کے قربان تصدق

محبوب خدا پر میرا ایمان تصدق
دل آپ پہ قربان مری جان تصدق

ہیں ابروئے خمدار تو بے مثل ہیں آنکھیں
ہر ناز میں انداز میں کیا بانکی ادائیں،
بسمل یہ بتاتی ہیں تیری ترچھی نگاہیں
ہے قلزم توحید تیری شان تصدق

محبوب خدا پر میرا ایمان تصدق
دل آپ پہ ....

ہے رشک پری، حور شمایل قدِ رعنا
ہے حسن بھی وہ حسن کہ ہو یوسفؑ دیوانہ
ہے مست ادا اور ہے انداز نرالا
اس حسن خداداد کے قربان تصدق

محبوب خدا پر میرا ایمان تصدق
دل آپ پہ ....

دیکھا جو ترا جلوہ تو گل ہو گئے خنداں
ہے دُرِّ عدن یا کہ ہے خورشید درخشاں
ہر نخلِ چمن وجد میں ہے چاک گریباں
ہے شمع صفت سنبل و ریحان تصدق

محبوب خدا پر میرا ایمان تصدق
دل آپ پہ ....

واں جلد شب معراج میں امت کے وفادار
جز اسکے سوا اور نہیں کوئی شے درکار
کہتے تھے یہی بخشدے امت میری ستار
ارشاد ہوا بخشدی ذیشان تصدق

محبوب خدا پر میرا ایمان تصدق
دل آپ پہ قربان مری جان تصدق

ردیف ک

عرض ہے صبح و مسا یا غوث پاکؒ
دستگیر بیکساں حاجت روا....
ہو گل مقصد عطا یا غوث پاکؒ
معدنِ لطف و عطا یا غوث پاکؒ

دادرس بیچارہ و درماندگان ۔
آس دو ٹوٹی بندھا یا غوث پاکؒ

کفش برداری کی ہو خدمت عطا
ہے یہی میری التجا یا غوث پاکؒ

رہ نمائی گمرہان بے شک ہو آپ
مظہر فضل خدا یا غوث پاکؒ

کر رہا ہون عرض پیش شاہِ دین
رنج و غم کا ماجرا یا غوث پاکؒ

دامنِ امید پھیلائے ہوئے
در پہ واجد ہے کھڑا یا غوث پاکؒ

ردیف ۔ گ

عرش سے لیکے فرش تک تیری ضیاء الگ الگ
ہر ایک شے مین ہے عیان مرے خدا الگ الگ

بہر شہید کربلا اپنے کرم سے بر ملا ۔
خلد برین تو کر عطا سبکو خدا 〃 〃

ذرہ زمین ہے تری چمک غنچوں میں ہے تیری لہک
تیرا ہے نور جا بجا جلوہ نما 〃 〃

حورین جو گاتی ہین ملار قدرت رب کی ہے بہار
اسکے کرم سے آشکار صلِ علیٰ 〃 〃

باندھے ہوے کھڑے قطار طالب دید کو پکار
دیتی ہے یہ پیام یار باد صبا 〃 〃

درد فراق مین یہان پایا نہیں تیرا نشان
ڈھونڈا تجھے کہان کہان جا بجا 〃 〃

ساقی خوش خرام نے مست کیا ہے جام نے
واجد حسین یار نے رنگ دیا الگ الگ

ردیف ۔ ل

رنگ لائے ہین جہانمیں نکہت رنگت کے پھول
آپکے صدقہ سے آقا دین کی دولت کے پھول
جب گئے عرش برین پر آپ تو حق نے کہا

جا لٹا دے اپنی امت پر مری رحمت کے پھول

واہ کیا صلِّ علےٰ ہے آپ کا رتبہ حضور
حورین کرتی ہیں نچھاور آپ پر جنت کے پھول

روضہ پُر نور دیکھون ہے یہ میری آرزو
کب کھلیں گے یا الٰہی یہ میری قسمت کے پھول؛

یا الٰہی ہے دُعا یہ عاجز و ناشاد کی
ہون عنایت بس نبی اللہ کی الفت کے پھول،

کفر کی ظُلمت کو ٹالا ہے یہ صدقہ آپ کا
لائے ہین رنگت جہانمیں مذہب و ملت کے پھول

آپ کا دیدار واجد ہوگا مرقد مین نصیب
قبر میں کھل جائیں گے واجد تری قسمت کے پھول

بیتاب ہون مین صورت سیماب آجکل
خواب و خیال ہوگیا بس خواب آج کل
حیران ہون کہ آہ میرے دل کو کیا ہوا؛
دل ہے عجائبات محبت کی سیر مین،
خون جگر سے سینچا ہے پود کو عشق کے
ورمین مین آب ہو جس طرح بے قرار

دل ہے مثال ماہئی بے آب آج کل
خون کا روان ہے آنکھوں سے سیلاب آجکل
بیکل ہے اسقدر کہ نہیں تاب آج کل
آب حیات عشق سے سیراب آج کل
بعد از خزان ہورہے یہ شاداب آجکل
قالب مین میری جان ہے بیتاب آجکل

واجد خوشی سے غنچۂ دل باغ باغ ہے
الفت کی پی رہا ہون مئے ناب آج کل

ردیف م

نبیؐ پر لاکھوں درود و سلام

شان نبیؐ ہے معجز نمائی — توحید کی کنجی حق نے بنائی
بھیس بدلکر شان دکھائی — قایم کیا اسلام......

نبیؐ پر لاکھوں درود و سلام

گوھر یکتا نور بصر ہو — صورت دکھاؤ پیارے کدھر ہو
ہجرت زدہ پر اب تو نظر ہو — بیکل ہوا ہے اب غلام

نبیؐ پر لاکھوں درود و سلام

ہو ہی صورت تیری نگاہیں — برق تجلی ہیں ادائیں
موسیٰ کی طرح غش مین گرائیں — آپ پہ اترا کلام......

نبیؐ پر لاکھوں درود و سلام

مہر درخشان صبح سعادت — ظاہر و باطن سب مین فضیلت
جسم پر انوارِ مہر نبوت — واجد ہے ان کا غلام....

نبیؐ پر لاکھوں درود و سلام،

تمنائے دل جب کہ پائیں گے ہم،
نہ جامہ مین پھولے سمائیں گے ہم

ہو گا جب ملتیں نظر وہ جلوۂ رنیبا ترا — جانوں گا پیدا ہوئیں آنکھیں میری کبریا اب
تو قربان سو جان سے جائیں گے ہم

ڈال دیں بائیں گلے مین سنکے یہ ہمشیر نے — آکے خیمہ مین کہا جسوقت یہ شبیر نے
راہ حق مین سر کو کٹائیں گے ہم

یہ ہو ارشاد باری اے میرے پیارے نبیؐ — حشر مین سب بخشدوں گا امت عاصی تری

تجھے حشر میں دولہا بنائیں گے ہم

تیغ لیکر ہاتھ میں وہ شوخ کہنے لگا — آزماتا ہوں کہ کون اس عشق میں ثابت رہا

دلِ شیدا پہ خنجر چلائیں گے ہم

یا الٰہی وہ بھی دن ہوگا کہ جاگے گا نصیب — اپنے روضہ پر بلائیں گے مجھے میرے حبیب

تو غم کی کہانی سنائیں گے ہم

داغ دل انگور لائیں پھل نہ نکلیں تیر یہ — طوق گردن میں پڑا ہو پاؤں ہو زنجیر میں

اسی حال سے روضہ پہ جائیں گے ہم

لائینگے تشریف جسدم حشر میں ختم رسلؐ — حور و غلمان لیکے واجد آئینگے جنت کے گل

سر آنکھوں پہ اپنے بٹھائیں گے ہم

ہوا جن کے باعث ظہور دو عالم — وہ ہیں کون یعنی حضورؐ ... دو عالم

مجھے زلف مشکیں کی خوشبو سنگھا دو — شراب محبت... پلا دو... پلا دو

جمالِ مبارک خدارا دکھا دو — یہی التجا ہے حضور دو عالم

ہوا جن کے باعث ظہور دو عالم
وہ ہیں کون یعنی حضورؐ دو عالم

ہر ایک کی تمنا کو بر لانے والے — بلالے مدینہ میں بلوانے والے

سرِ عرشِ خلوت سرا جانے والے — تمہیں ہو تمہیں ہو حضورِ دو عالم

ہوا جن کے باعث ظہور دو عالم
وہ ہیں کون یعنی حضورؐ دو عالم

عرب کے ہیں باشی عجم کے ہیں دولہا — خضر ہیں زمانے کے رستہ بتایا

غم و رنج امت کا اپنے اٹھایا — شفیعِ امم ہیں حضور دو عالم

ہوا جن کے باعث ظہور دو عالم
وہ ہیں کون یعنی حضورِ دو عالم

لقب آپ کا احمد مصطفےٰ ہے
وہی چاند سورج وہی مہر و ماہ ہے
شفیع دو عالم رسولِ خدا ہے
تمہیں نورِ حق کے حضورِ دو عالم

ہوا جن کے باعث ظہورِ دو عالم
وہ ہیں کون یعنی حضورِ دو عالم

گذر ہوگا جب پل پہ واجد ہمارا
محمد لگا دیں گے آکر سہارا
تو پھر ہوگا جنت میں اپنا گذارا
شفیع امم ہیں حضورِ دو عالم

ہوا جن کے باعث ظہورِ دو عالم
وہ ہیں کون یعنی حضورِ دو عالم

دونوں جہاں میں ہے راج محمد صلی اللہ علیہ وسلم
شاہ گدا محتاج محمد صلے اللہ علیہ وسلم

فخرِ مسیحا بحرِ کرم ہو، رشکِ سلیماں غیرتِ جم ہو
حشر میں رکھنا لاج محمد صلے اللہ علیہ وسلم

واللیل کا ٹیکا صلِ علیٰ الیس کا رخ پہ سہرا سجا
والشمس کا رکھکر تاج محمد صلے اللہ علیہ وسلم

مرجع عالم منبع آدم فخرِ مسیحا نورِ مجسم
آپ گئے معراج محمد صلے اللہ علیہ وسلم

زہرہ جبیں ہو ماہِ مبیں ہو ایسے حسین ہو حق کے قریں ہو
جن و ملک افواج محمد صلے اللہ علیہ وسلم

دریائے رحمت امنڈا ہوا ہے خلق پہ یہ احسانِ خدا ہے
پیدا ہوئے ہیں آج محمد صلے اللہ علیہ وسلم

شافع امت ساقی کوثر مالکِ جنت دین کے سرور
واجد ہیں سرتاج محمد صلے اللہ علیہ وسلم

ردیف ۔ ن

ہو مبارک عاصیو تشریف آقا لائے ہیں ؟
انتخاب مرسلین اور نبی کون و مکان ،
چرخ پر شمس و قمر اور غنچہ و گل باغ میں ۔
یہ ہوا ارشادِ باری اے میرے پیارے نبیؐ
فخر یوسفؑ غیرت شمس و قمر رشکِ مسیحؑ
ساقیِ تسنیم کوثر مالکِ خلدِ برین ؛
تھا فلک پر قدسیوں میں جابجا یہ تذکرہ

معجزہ شق القمر ہم کو دکھلانے آئے ہیں ،
وہ محمد مصطفےٰ خالق کے جو من بھائے ہیں
حسن اور خوبی میں آگے آپ کے شرمائے ہیں
پیاس میں دونگا بجھا کیوں امتی گھبرائے ہیں
حبذا ایسے نبی قسمت سے ہم نے پائے ہیں
ہم کو قرآن کا سبق مولا پڑھانے آئے ہیں
نائب حق عرش پر حق کے بلانے آئے ہیں

ہے شب معراج واجد اس لئے ہے انتظام
چار جانب فضل اور رحمت کے بادل چھائے ہیں

داغ پر داغ نئے روز ہمیں ملتے ہیں ؛
موسیٰ تھے غش میں گرے دیکھ تجلی جس کی
پڑھتے تھے برگ و شجر آپ پہ جھک جھک کے درود
واہ رے امتِ عاصی کی عجب قسمت ہے

آہ کی گرمی سے یہ زخم جگر جلتے ہیں ؛
ہو جو عاشق وہی معشوق سے ملتے ہیں ؛
ڈالیاں ہلتی تھیں ایسے کہ جنوں جھلتے ہیں
منزل قبر میں محبوب خدا ملتے ہیں ؛ ؛

مرحبا صلِ علیٰ جوشِ طبیعت واجد
تیرے اشعار تو غنچہ کی طرح کھلتے ہیں ؛

اٹھو اٹھو کہ شفیع انام آتے ہیں ،
زبان دہن سے چمٹ جاتی ہے بشوق پیا
رہے خیال گنہگار بندوں کا آقا
کریگا سجدہ جنہیں آج شوق سے ہر بت

خدا کے جن پہ درود و سلام آتے ہیں
جو لب پہ پیارے محمد کے نام آتے ہیں
تمہارے در پہ کھلے سر غلام آتے ہیں
رفیق خلق شفیع انام آتے ہیں

ہوئی ہے جن کے سبب سے بنا دو عالم	چمک دمک سے وہ خیر الانام آتے ہیں

مچی ہے دہوم یون گلشن مین آج اے واجد
خدا کے خاص مدار المہام آتے ہیں۔

دل کی یہ آرزو خدا روضہ کی دیکھیں جالیاں
ہجر رسولؐ پاک مین بھر آئیں ہیں یہ پتلیاں

برگ و شجر بھی آپ پہ شوق سے پڑہتے ہیں درود
نام نبیؐ کا لیتی ہیں وجد مین آکے ڈالیاں

آپ کے روضہ پاک پہ ہو کے نثار بار بار
عشق نبیؐ میں کھوتی ہیں جان کو اپنی بلبلیاں

ابر کرم اٹھا ہے آج کعبہ پہ جھکا ہے آج
رحمت کبریا ہے آج کیون نہ ہو پھر تسلیاں

آپ کا نور ہر جگہ ماہی سے لے ماہ تک
جیسے کہ آفتاب کے ذرون میں ہو تجلیاں

پڑہتے پڑہاتے سنتے ہیں جس جگہ نعت مصطفےٰ
آتی ہین جھوم کے وہیں گھور گرج کے بدلیاں

آپ کے ہجر مین نبیؐ روتے ہین جان کو توڑ کر
اب تو دکھایئے جمال ہو جائیں پھر تسلیاں

غنچہ دل کھلا دیا واجد پلا کے جام عشق
چلتی ہیں دل سے اڑ گئیں تار نفس کی تیلیاں

لیجئے میری خبر اب تو خدارا یا حسینؑ
دوست سارے کر گئے مجھسے کنارا یا حسینؑ

کیجئے فضل و کرم دیجئے سہارا یا حسینؑ
آج کل گردش مین ہے میرا ستارہ یا حسینؑ

آپ ہی دلوائیں گے جنت ہمیں اللہ سے
آپ ہی کے در کے سوا جاؤں کہاں فریاد کو
آپ کے در کا گدا کہلا کے آقا اس طرح
جاؤں کہاں گر نہیں اب بن رہی اپنی مراد
آپ سے نہ کہوں تو پھر کہو دل کس سے حضور
آپ ہی مولا بنائینگے میری بگڑی بات

آپ ہی دینگے ہمیں پل پر سہارا یا حسینؑ
دامنِ امید بھر دیجئے خدارا یا حسینؑ
ٹھوکریں کھاتا پھرے در در کی مارا یا حسینؑ
آپکے دربار پہ ہے حق ہمارا 〃 〃
آپ ہی گر نہ سنیں تو کون ہمارا 〃 〃
آپ ہی فرمائیں گے واجد کا چارا 〃 〃

بگڑی واجد بن گئی آئی مصیبت ٹل گئی
گڑگڑا کر جب میں نے پکارا یا حسینؑ ؛؛

گذر گاہ شہ والا پہ آشفتہ یار بیٹھے ہیں
بشر تو کیا ملائک کی رسائی غیر ممکن ہے
دل و جان و جگر یہ در پئے آزار بیٹھے ہیں
شہیدانِ وفا کی دیکھکر حالت مسیح بولے
شب تنہائی میں یہ درد دل اور آپکی فرقت
تڑپ اور بیقراری بوجہ دل کو نہیں میرے
مریض ہجر کو وہ دیکھکر کہنے لگے واجد

خجستہ حال خستہ دل پئے دیدار بیٹھے ہیں
کہ جس مسند پہ جاکر احمدؐ مختار بیٹھے ہیں
جنھیں سمجھے ہوئے تھے آشنا اغیار 〃
مسافت کو عدم کی لسبکہ یہ تیار 〃 〃
بتا نیکو مریض عشق کے تیار 〃 〃
جگر کے پار ان کے ابرو خمدار 〃 〃
کسی کی نرگس بیمار کے بیمار 〃 〃

ملا ہے باغ جنت تو ہمیں جاگیر میں واجد
شہ کونین کی ہم ملک کے حقدار بیٹھے ہیں ؛

رخ سے نقاب ہٹا کر جلوہ دکھا رہے ہیں
آؤ حضور ہمارے فرقت میں یہ تمہارے
جب سے لگن لگی ہے محبوب کبریا سے
اپنے مریض غم پر فرماؤ رحم آقا

روتوں کو آج واجد دیکھو ہنسا رہے ہیں
بیچین ہو رہے ہیں اور تلملا 〃 〃
میں کیا کہوں کہ دل کو جو لطف 〃 〃
دوری میں یہ تمہارے جان کو گما 〃 〃

آرہی ہے ہچکی یہ تار کی ندا ہے ...
آؤ مدد کو آقا اب وقت بے کسی ہے

معلوم ہو گیا ہے ہمکو بلا رہے ہیں ؛
دریائے غم میں مولا ہم ڈگمگا رہے ہیں

ہے یہ امید واجد کوچہ کے آپ کا ہیں ؛
جاروب کش کہاؤں یہ مدعا رہے ہیں ؛

یوں کرتی ہیں مدہوش دلا مست نگاہیں
اللہ کو چھب اپنی دکھا کر سرِ محشر
قربان قدِ رعنا کے فدا چشم سیاہ کے
دیکھیں گے محمدؐ کو قیامت میں فرشتے
اس چشم خدا میں ہے مازاغ کا سرمہ

لے جائیں میں دل چھین میرا مست نگاہیں
بخشائیں گی سب روز جزا مست نگاہیں
ہیں شان خدا اُن کی ادا مست نگاہیں
دکھلائیں گی انوار ضیا مست نگاہیں ؛
ہیں آپ کی کیا صلِ علیٰ مست نگاہیں

ہر اک ادا شوخ کی تڑپاتی ہے واجد
ہے یار کی شمشیر قضا مست نگاہیں ،

رقم ظہور محمدؐ کا حال کرتے ہیں ؛
جنہوں کے واسطے موسیٰؑ کو باریابی ہوئی
ہلال دور ہوا چمک گئی قسمت ،
خطاب آیا کہ امت تمہاری کردی بری

سراپا لکھنے میں شاعر کمال کرتے ہیں
خدا سے جا کہ وہی اب وصال کرتی ہیں
ظہور آج شہ نونہال کرتی ہیں
سنا کے مژدہ خوشی کا نہال کرتے ہیں

اٹھا کے ہاتھ کو درگاہِ پاک میں واجد
عفوئے جرم و خطا کا سوال کرتے ہیں

نبی کے عشق میں ہوں دلفگار بوندی میں
الٰہی مجھکو تو یثرب میں جلد پہونچا دے
کیا شیوۂ ظلم اختیار بوندی میں ...

اُنہیں کا شیفتہ ہوں جاں نثار بوندی میں
بہت ہی تنگ ہوں پروردگار بوندی میں
ہر اک پھرتا ہے باندھے کٹار بوندی میں

بلا لو مجھکو حضوری میں اے شہ والا ؛
اگر ہو خواب میں دیدار احمد مرسل
خدا کے واسطے جا کر صبا یہ کہہ دینا
در حضور پہ چل اب تو اے دل ناشاد
جدا ہو مجھسے الم کی گھڑی ابھی واجد

تڑپ رہا ہے پڑا خاکسار بوندی میں،
تو شاد ہو یہ دل بے قرار بوندی میں،
کہ ایک عاشق شیدا ہے خوار بوندی میں
عبث تو کرتا ہے کیوں انتظار بوندی میں
ذرا بھی ہوئے اگر وصل یار بوندی میں

جدا نہ یار ہو مجھ سے یہ ہے دعا واجد
ہمیشہ ہوتا رہے وصل یار بوندی میں

تم میرے آقا ہو میں بردا تمہارا یا حسین ؑ
کون اس دنیائے دوں میں ہے مرا فریاد رس
دوست دشمن بن گئے تقدیر کیا بگڑی میری
دامن امید پھیلائے کھڑا ہوں دیر سے
کیسی کیسی آفتوں سے سامنا میرا ہوا
ظلم پر اترا ہوا ہے آج کل چرخ کہن،
کچھ تو دیجے حکم اب درخواست پر آقا میری
اب تو اس بدبخت کی فریاد سن لیجے حضور

میری بگڑی کو بنا دیجئے خدارا یا حسین ؑ
آپ ہی کا ہے فقط مجھکو سہارا یا حسین ؑ
کر گئے اپنے پرائے سب کنارا یا حسین ؑ
مطلب دل ہو عطا اب تو خدارا یا حسین ؑ
ان دنوں گردش میں ہے میرا ستارا یا حسین ؑ
ہو گیا دشوار دنیا میں گذارا یا حسین ؑ
چارۂ بیچارگاں ہے در تمہارا یا حسین ؑ
کیجئے تفضل و کرم کا اک اشارہ یا حسین ؑ

بہتری کی چارہ جوئی کر چکا ہوں خوب سی
آہ ناکامی نے ہے واجد کو مارا یا حسین ؑ ؛

اپنی ہستی کو جو مٹاتے ہیں
حق کے محبوب کے تصور میں ؛
حق کے محبوب کی محبت کا ؛
بہر دیدار گنبد خضرا

وہ مراتب خدا سے پاتے ہیں
گیت صل علیٰ کا گاتے ہیں ؛
قلب مومن نور پاتے ہیں
چار جانب سے لوگ جاتے ہیں

دل تڑپتا ہے مجبور مولا ہیں
اپنے روضہ پہ ساقی ... کوثر
مال و دولت کو عشق احمدؐ میں

میرے ارمان مجھے رُلاتے ہیں
دیکھیں کس دن مجھے بلاتے ہیں
سچے عاشق ہیں جو لٹاتے ہیں

عشق احمدؐ کے جوش میں واجد
نعت پڑھ کر تمہیں سناتے ہیں

ہوں میں بھی آپکا اک جاں نثار بوندی میں
خدارا لطف و کرم کیجئے شہ خوباں
کرم جو کیجئے تو غم دور ہو سراپا ناز
جلا دو کشتۂ دیدار کو مسیحا دم .....
صبا مدینہ کو جانا تو عرض یہ ... کرنا
دکھا دو حسن خدا داد ساقی کوثر
اسیر پنجۂ فرقت کی تو خبر کر

نگاہ لطف کا امیدوار بوندی میں ؛
ہے بے قرار دل وا غدار بوندی میں
قسم خدا کی ہو تازہ بہار ... بوندی میں
سنگھا کے کاکل مشک تتار بوندی میں
تمہارا عاشق شیدا ہے خوار بوندی میں
قرار بگڑے دلِ بیقرار بوندی میں
قریب مرگ ہے یہ خاکسار بوندی میں

یہ صدقہ نعت محمدؐ کا ہے اے واجد
جو شاعروں میں ہے تیرا شمار بوندی میں،

ہے بوئے عشق احمدؐ نسترین و نسترن میں
تھے لاجواب عالم لاکھوں حسین پتلے
نازک ادائیاں ہیں انداز شوخیاں ہیں
از روئے لطف کرنا بادِ صبا خدارا ؛
سوزِ غم نبی نے یہ حال کر دیا ہے
مخمور ہستیاں ہیں معمور بستیاں ہیں
تقدیر کے ہیں بادر اور وقت کے سکندر

قمری خوش بیاں ہیں چہچہے چمن میں
بن کر بگڑ گئے ہیں اس دہر انجمن میں
رنگینیاں ہیں کیا کیا دلبر کے بانکپن میں
یہ عرض حال میرا دربار پنجتن میں
ناسور ہیں جگر میں اور داغ تن بدن میں
پھولوں کی کشتیاں ہیں یا غنچۂ چمن میں
عشاق مصطفےٰ کے ہیں دہر انجمن میں

شیدائیوں کی اپنے فریاد اب تو سن لو
ہیں رات دن تڑپتے فرقت کی یہ جلن ہیں

نازک خیالیوں سے معمور ہو رہا ہے
آتی ہے بوئے الفت واجد تیرے سخن میں

ردیف (و)

مطلوب ہو مرغوب ہو محبوب خدا ہو
ہو آپ قمر ایسے کہ تاروں کی ضیا ہو

مدہوش دو عالم ہوا بھی صورت پہ ہو سی
ہو برقع رخِ احمد سے ذرا بھی جو جدا ہو

مندر میں نہ مسجد میں کلیسہ میں نہ گھر میں
ڈھونڈا میں وہاں جاکے جہاں تیرا پتہ ہو

دکھلا دو مجھے خواب میں دیدار خدارا
یہ استدعا پوری مری بہرِ خدا ہو

محشر کا نہیں خوف ہمیں فضلِ خدا سے
جب تم سا نبیؐ اور شفیعِ روزِ جزا ہو

چھپ جائیں ابھی شمس و قمر چرخ پہ واجد
برقعہ سے اگر چہرۂ محمدؐ جو وا ہو

ازل سے میرا اَن داتا ہے تو
تو رزاق ہے رزق دیتا ہے تو

میں کرتا ہوں دن رات صدہا گناہ
انہیں فضل سے بخشش دیتا ہے تو

تیری دین وہ دین ہے اے کریم۔
گدا کو تونگر بناتا ہے۔ تو

ترا شکر کیوں کر ادا ہو کریم......
بڑا دینے والا وہ داتا ہے۔ تو

تو مندر و مسجد و کلیسہ و دل میں
یہ گھر ہیں تیرے ان میں پاتا ہے تو

بنایا ہے پتھر سے واجد ہے بت
ٹھہرا کس کی صورت کو تکتا ہے۔ تو

عزیزو خوابِ غفلت سے ذرا بیدار ہو جاؤ
قضا سر پر کھڑی ہے غافلو ہشیار ہو جاؤ

دل وجان سے غلامِ سیدِ ابرار ہو جاؤ
طلبگار جمالِ احمدِ مختار ہو جاؤ

رسولِ ہاشمی کے عشق میں بیمار ہو جاؤ
دل وجان وجگر سے صاحبِ آزار ہو جاؤ

کرو عشقِ رسول اللہ شفاعت کا صلہ یہ ہے
خداوند دو عالم کے تو بس دلدار ہو جاؤ

بلایا پاس اپنے اسلئے خالق نے حضرت کو
مرے پاس آپ کے پیارے صاحب اسرار ہو جاؤ

پھر ہوتا طالب دیدار حق پہلے تمہارے واجد
غلامانِ غلامِ احمدِ مختار ہو جاؤ

ردیف - ہ

فضل وکرم تمہارا بندہ نواز خواجہؒ
ہو مجھ پہ آشکارہ بندہ نواز خواجہؒ

یہ عرض حالِ دل ہے دل غم سے مضمحل ہے
لیجئے خبر خدارا ″ ″ ″

دیتا ہوں واسطہ اب آلِ عبا کا صاحب
دیکھئے مجھے سہارا ″ ″ ″

تم پر حضور سارا ہے حال آشکارہ
اچھا برا ہمارا ″ ″ ″

منجدھار میں ہے نیا کوئی نہیں کھویا
اور دور ہے کنارہ ″ ″ ″

مشکل پڑی ہے بھاری ہے غم سے اشک جاری
اور نحس ہے ستارہ ″ ″ ″

واجد کا شاہ عالم ہے غم سے ناک میں دم
مشکل ہے اب گذارہ بندہ نواز خواجہؒ

ہوں میں اس شمع رو کا ..... پروانہ
ایک عالم ہے جس کا دیوانہ

ہجر احمد میں یہ ہوئی حالت
بے کلی دل کی اور گھبرانہ

مئے حبِ نبی سے پی ہیں نے
ہو گیا حال میرا ..... مستانہ

وحشتِ دل ہے عشقِ احمد میں
لوگ کہتے ہیں مجھ کو ... دیوانہ

چاند ہے مانند جس کے چہرہ سے
اس شمع رو کا ہوں میں پروانہ

کھینچ لی دل میں یار کی تصویر
خانۂ دل ہوا پری خانہ

سر میں سودا ہے موئے احمدؐ کا
حال واجد ہے میرا ستانہ

بگڑی ہوئی بنانا بندہ نواز خواجہؒ
ہے کام یہ تمہارا بندہ نواز خواجہؒ

تیری عنایتوں کا بندہ نواز خواجہؒ
بیشک نہیں ٹھکانا 〃 〃 〃

در پر تمہارے آقا فریاد لے کے آیا
تقدیر نے ستایا 〃 〃 〃

راجہ نواب سارے محتاج ہیں تمہارے
تو ہے عجیب داتا 〃 〃 〃

حاجت رواں جہاں کا اللہ نے بنایا
شاہوں کا تجھکو شاہا 〃 〃 〃

تکلیف ہے مجھے جو معلوم ہے نہیں وہ
عرض حال دل کروں کیا 〃 〃 〃

مشکل کیجئے آسان بہر حشہ رسولاں
ہندوستان کے راجہ 〃 〃 〃

سر نا تیر الیا ہے اب مجھکو خوف کیا ہے
دشمن ہو گو زمانہ 〃 〃 〃

واجد حسین کی بھی یہ حضور بگڑی
باتیں بنایئے گا بندہ نواز خواجہؒ

ہے مجھکو ورد صدا لا الہ الا اللہ
ہے درد دل کی دوا لا الہ الا اللہ

خدا کے دید کا ہوگا اسے شرف حاصل
کہ جس نے ورد کیا لا الہ الا اللہ

جسے وصال خدا کا ہو ذائقہ لینا
پڑھے وہ صبح و مسا 〃 〃 〃

الٰہی واسطے خیر الوریٰ کے مرتے دم
ہو ورد خاص میرا 〃 〃 〃

ہزارہ بن گئی کھلکر کلی دل کی....
جو ذکر قلب کیا 〃 〃 〃

جو سانس آتا ہے واجد صدا نکلتی ہے
نگین دل میں جڑا لا الہ.... الا اللہ

نامرادوں کا مدعا ہے وہ ؎
کوئی اس سا نہیں جہاں میں طبیب
عالم الغیب ذات ہے اس کی
لاشریک اور غنی ہے بے شک وہ

نہ آشناؤں کا آشنا ہے وہ
جملہ امراض کی دوا ہے ... وہ
دین و دنیا کا آسرا ہے وہ
دشمنوں کا بھی آشنا ہے وہ

ابتدا ہے نہ انتہا ہے جس کی
واجد اپنا تو ایک خدا ہے وہ

در چھوڑ کر تمہارا، بندہ نواز خواجہؒ
در پر تمہارے آؤں مقصود اپنا پاؤں
مقبول یہ دعا ہو جو مانگو وہ عطا ہو ؎
ہو آپ کی زیارت اللہ ابتو حضرت
مقصود دل حضور اب حق سے دلائیے سب
بس نام ہے تمہارے محبوب کے دلارے

جائے کہاں بچارہ بندہ نواز خواجہؒ
ہو اتو کچھ اشارہ " " "
در در پھیروں ہوں مارا " " "
فرقت نہیں گوارا " " "
تم اسکے وہ تمہارا " " "
ہو موم سنگ خارا " " "

آؤ مدد کو حضرت ابتر ہے غم سے حالت
واجد کو کیوں بسارہ بندہ نواز خواجہؒ

ردیف ی

جمی ہے قلب میں ایسی میرے الفت محمدؐ کی
ہے اعلیٰ مرتبہ جس کا وہ ہے امت محمدؐ کی
مقام قاب قوسین او ادنیٰ زیبا حضرت
غرض نہ حور و غلماں سے نہ مطلب باغ جنت سے
جو ہے ارمان سیر گلشن جنت اگر دل میں ؎

دکھا دے ابتو یارب تو مجھے صورت محمدؐ کی
خدا کو عشق ہے جس سے وہ ہی صورت محمدؐ کی
گئے ہیں خلوت حق میں یہ ہے عزت محمدؐ کی
فقط ہے یہ دعا میری کہ ہو زیارت محمدؐ کی
تو دل سے تو لگا لے اور کر الفت محمدؐ کی

تجھے دلوائیگی جنت محبت انکی اے واجد
جو کام آئیگی محشر میں وہ ہے الفت محمدؐ کی،

یہ نبی پیشوا ہمارا ہے
انکا کچھ اس طرف اشارہ ہے
ہیں یہ بے مثل حسن یوسف سے
گلشن حسن کی بہار ہے یہ
نزع کی سختیوں سے اے مولا
اب تو اللہ بلالو خدمت میں:

جو کہ اللہ کا پیارا ہے
کیوں جگر میرا پارہ پارہ ہے
چاند یہ ہیں تو وہ ستارہ ہے
چاند کا چاند سے نظارہ ہے
تنگ آکر تمہیں پکارا ہے
دور رہنا نہیں گوارا ہے

کچھ نہیں خوف حشر کا واجد
جب محمد کا وہاں سہارا ہے

پڑھو درود شفیع انام آئیں گے
کیا ہے آپکو جب حق نے رحمت عالم
یتیم بے نوا مسکین اور رانڈوں کو...
کہا ہے آپکے صبا نے کہ جلد چل یثرب
فراق اب میرے مولا سہا نہیں جاتا
شہ عرب پہ مال و جان کو کر دیا ہے نثار

جو اپنے دین کا سکہ یہاں چلائیں گے
یہ خوش نصیب ہیں ہم آپکے کہلائینگے
کرینگے شاد جو خواہش ہو سب دلائینگے
وہ عاشقوں کو اس طرح بلائیں گے
کہو تو آپ مجھے بھی کبھی بلائیں گے
اب اپنا مال و اولاد ہم لٹائیں گے

دکھا دو اب تو ذرا اپنا جلوہ واجد کو
کہاں تک آپ کی دوری میں غم اٹھائینگے

بخشش کی آس ہم کو تسکین دلا رہی ہے
شوق لقا محمدؐ دل میں سما رہی ہے

رحمت خدا کی آکر ڈھارس بندھا رہی ہے
فرقت تمہاری مجھکو بیکل بنا رہی ہے

دریائے رب باری جوش و خروش پر ہے
جلوہ کی جا ہے سینہ زیارت کی جا ہے آنکھیں
صدقہ تیری ادا کے دل چھپنا چھپ دکھا کے

آواز اذن منی خلوت سے آ رہی ہے
شیدا کے یا محمد حسرت سما رہی ہے
نظروں میں میری صورت تیری سما رہی ہے

واجد کے دل کی حضرت بر لائے امیدیں
دوری تمہاری مولا بیکل بنا رہی ہے

تمہیں اے یا محمد رتبۂ معراج پایا ہے
کہیں لیلیٰ بنا ہے اور کہیں شیریں کی صورت میں
رسائی ہو بھلا کیوں کر میری دربار عالی میں
چمن مہکا ہوا ہے آج گل جو شجر کی خوشبو سے
ہوا ہے آج کس کا چہرہ پر نور بے پردہ
ہٹا دیجئے رخ تاباں سے پردہ کو مسیحا دم
زباں پر لا الہ اور الا اللہ کی دھن ہے
محمد نام ہے جن کا یہ سارا فیض ہے اس کا

خدا نے اپنا مہمان آپکو آقا بنایا ہے
اس طرح سے عالم میں ہر ایک جا جگمگایا ہے
شہنشاہوں نے اسکے در پہ اپنا سر جھکایا ہے
کہ اس گلدستہ دنیا پہ عجب وہ گل کھلایا ہے
قمر نے شرم سے منہ ابر میں اپنا چھپایا ہے
تمنائی سفارش آپ کی الفت کی لایا ہے
یہ نعمت مصطفےٰ کے عشق نے اپنا جمایا ہے
عذاب نار سے اس نے ہمیں واجد بچایا ہے

کیا مرتبے ہیں احمد مختار تمہارے
سردار رسل صاحب معراج ہو آقا
ایک میں ہی نہیں طالب دیدار تمہارا
رکھ لینا قیامت میں شاہا شرم ہماری
متوالی نگاہوں نے کیا صید میرا دل

جبرئیل امیں خادم دربار تمہارے
اعزاز ہیں کیا کیا میرے سرکار تمہارے
یہ شمس و قمر ہیں طلب گار تمہارے
ہم امتی کہلاتے ہیں سرکار تمہارے
بر آ گئے دل بھر دیئے غمخوار تمہارے

شاباش واجد آپکی اس جوشش طبع کو
بس دل کو لبھاتے ہیں یہ اشعار تمہارے

آتے ہیں آج وہ جنت کے دلانے والے
بہر تعظیم اٹھو لاتے ہیں تشریف حضور
شرک بدعت سے بچا راہ بتائی حق کی
انبیا کہتے تھے آتے ہیں رسول عربی
اللہ اللہ بر آئی ہیں مرادیں دل کی

امتِ عاصی کا ہر ناز اٹھانے والے
آتے ہیں کون وہ معراج پہ جانیوالے
صدقے قربان تیرے کلمہ پڑھانیوالے
امتِ عاصی کو دامن میں چھپانیوالے
لائے تشریف ہیں امت کے بچانیوالے

اہلِ مجلس نے کہا سن کے یہ واجد کی غزل
ہیں یہ اشعار تیرے دل کو لبھانے والے

گل کھلائیگی سرِ محشر شفاعت آپ کی
نارِ دوزخ سے بچا لینگے ہمیں خیرالوریٰ
ہے ضیاءِ جلوۂ احمد چمن میں چار سو
آرزو ہے جا کے دیکھوں سبز گنبد آپکا
نفسی نفسی حشر میں بولیں گے سارے انبیا
ہوگا یہ حکمِ خدا فردوس میں جاؤ نبیؐ
واقفِ اسرارِ مخفی آپ کی ہے ذات پاک
حور و غلماں سے نہیں بالکل مجھے کچھ واسطہ

بخشی جائیگی بروزِ حشر امت آپکی
دنگ ہونگے دیکھکر سب شان و شوکت آپکی
روشنی اسلام کی شمع رسالت آپ کی
دل میں ہے میرے تمنائے زیارت آپکی
بخشوائیگی ہمیں چشمِ عنایت آپ کی
منتظر مدت سے ہے یہ ساری جنت آپکی
واہ کیا صلِ علیٰ ہے شان و شوکت آپکی
یا رسول اللہ ہے مجھکو تو چاہت آپ کی

وحشی و مستانہ کہتی ہے مجھے خلقِ خدا
رنگ کیا لائی ہے واجد سوزِ فرقت آپکی

شرق سے غرب تلک راج رسولؐ ... مدنی
جلو میں شمس و قمر ساتھ ہیں جبرئیل امیں
میرے داتا میری بگڑی کے بنانے والے
تیرا الطاف و کرم شاہ گدا سب پہ ہے

سر پہ والشمس کا ہے تاج رسولؐ مدنی
بنکے دولہا جو چلے آج ""
مرے آقا مرے سرتاج ""
سب جہاں کی ہے تجھے لاج ""

شور تھا چاروں طرف صل علیٰ کا واجد
تھی مبارک شب معراج رسول ﷺ ... مدنی

کیا ہی اعلیٰ ہے تیری شان رسول عربی
آپ کے تو تھے ہی اس امت عاصی کی حضور
آپ کے روضۂ اقدس پہ یہ حاضر آئے
وا۔ اگر چہرۂ پرنور سے پردہ ہو جائے
امتی امتی محشر میں کہیں گے .... آقا
اب نہیں ہو قیامت کا ہمیں خوف و خطر

دو جہاں تابع فرمان رسول ؐ عربی
ہو گئیں مشکلیں آسان رسول ؐ 〃
مرے دل کا ہے یہ ارمان 〃 〃
مہ و خورشید ہوں قربان 〃 〃
ہے یہی آپ کی پہچان 〃 〃
سر پہ ہے سایۂ داماں 〃 〃

بخشوا ہی لیا معراج میں حق سے واجد
عاصیوں پہ ہے یہ احسان رسول ؐ عربی

کوئی اتنا کرے مورا کام ..... ذری
ہے یہ صانع کی کاریگری ؛
شب و روز دعا یہ حضور سے ہے
وا کے دیس میں مرنا بھی جینا ہے

دکھلا دے یثرب کی ... نگری
کیا دنیا کی کھیتی کو ہری
دکھلا دو مجھے ..... اپنی نگری
جا کو لوگ کہت ہیں شام و ہری

قسمت میں لکھا ہے اگر واجد
دیکھیں گے کبھی احمد نگری ؛

وہ دے شراب الفت جو درد دل مٹا دے
جا کر حضور خالق کرتے ہیں عرض حضرت
چاہت نہیں ہے مجھ کو خلد بریں کی مطلق
تو ہے کمال والا قدرت ہے تیری اعلیٰ

اور بے خودی کا عالم اپنا ہی رنگ جما دے
امت کی مغفرت کا مژدہ مجھے سنا دے
کوچہ میں مصطفےٰ کے یارب مجھے بسا دے
شیدا نبی کا اپنے یارب مجھے بنا دے

جو کشتہ ہو رہے ہیں عشق محمدؐ ی میں
دکھلا کے نور اپنا اب تو حضور اپنا

اتنی کہاں لبے طاقت عیسیٰ انہیں جلا دے
مستانہ حال میرا ہر خدا - بنا دے

واجد یہ التجا ہے اس ماہرو سے اپنی
رخ سے نقاب اُلٹ کر جلوہ مجھے دکھا دے

خوش ہو عاصیو صاحب جمال آتا ہے
خوشی کی مچ گئی ایک دھوم باغ عالم میں
شریک کلمہ کو جنت ملے گی اور منکر
جو اپنی ہستی مٹاتے ہیں راہ میں اس کی

جہاں میں آج گل نونہال آتا ہے
نکل کے برج شرف سے ہلال آتا ہے
ترس رہے ہیں گھڑے اور ہلال آتا ہے
خدا کا سامنے ان کے جمال آتا ہے

سجا ہے گلشن فردوس اس لیے واجد
جہاں میں آج گل بے مثال آتا ہے

ہر اک بیل بوٹا ہر اک برگ و ڈالی
محمدؐ کا ثانی ہوا ہے نہ ہوگا
ہوئی جبکہ موسیٰؑ کو حق کی ..... تجلی
ہوئے جبکہ سردار دونوں جہاں کے
اس امت کی قسمت کا کیا پوچھنا
گنہگار ہوں گو کہ امت ہوں ان کی

درودوں سے سبزی سبھوں نے نکالی
یہاں اور وہاں ہیں یہی سب کے والی
جلے طور کے سب شجر ڈالی ڈالی
گھٹائیں جھکیں آ کے رحمت کی کالی
کہ دلدار خالق کا ہو جس کا ... والی
جو نبیوں کے سردار امت کے والی

انہوں نے قیامت سے پہلے خدا سے
ہے امت کو دوزخ سے واجد بچا لی

ہمارا نبی خاتم المرسلیں ہے
یہاں اور وہاں کے وہی بادشاہ ہیں

جو نور تجلی سے بڑھکر حسین ہے
یہاں اور وہاں کا وہی شاہ دیں ہے

خدا نے کیا اپنا مختار تم کو
پتہ جب نہ تیرا چلا بزم کن میں
ملاقاب قوسین کا دن گو رتہ
ہے مختار جنت وہ محبوب حق کا

حبیب خدا خاتم المرسلیں ہے
جو دیکھا تو یہ دے میں دل کے مکیں ہے
مقام دنی کا وہ مسند نشیں ہے
کہ سردار نبیوں کا وہ نازنیں ہے

بچائیگا محشر میں دوزخ سے واجد
گنہگاروں کا حشر میں وہ معین ہے

اجل کام اپنا بنا کر رہیگی
چھڑا دیگی دنیا مٹا دیگی شوخی
نہ مانیگی ہرگز نہ مانیگی ہرگز
یہ اپنا ہی قبضہ جمائیگی ایک دن
غم و رنج بچھلوں کو دیگی سراسر
امیروں غریبوں پہ چھپے بڑوں پر
بچیگا نہ کوئی کہیں اس سے جاکر
بہلا دیگی نخرے پری رو تمہارے
یہ نازک بدن اور یہ گل سے چہرے
کرے گر کوئی لاکھ اس کا بندوبست

عدم خانہ سب کو دکھا کر رہیگی
قضا اپنی لذت چکھا کر رہے گی
یہ بے شبہ ایک روز آ کر رہے گی
یہ اپنوں سے سب کو چھڑا کر رہیگی
کرشمہ یہ اپنا بتا کر رہے گی
یہ تیغ فنا کو چلا کر رہے گی
یہ کہرام گھر گھر مچا کر رہے گی
یہ مٹی میں تم کو ملا کر رہے گی
انہیں قبر میں یہ سلا کر رہے گی
کہیں بھی چھپو یہ تو آ کر رہیگی

سنانے کی واجد ضرور آئے گی یہ
یہ غم کی گھڑی سب پہ لا کر رہے گی

رہو نہ دل سے دور پیارے
نور جو جم کا دیر و حرم سے
بہر شفاعت دست کرم سے

غم سے ہوں چکنا چور پیارے
آئے ملائک باغ ارم سے
دو گے شراب طہور پیارے

رہو نہ دل سے دور پیارے
غم سے ہوں چکنا چور پیارے

کلمہ بتوں کو کس نے پڑھایا
لات ٹھوکر سے کس نے گرایا
دین کا ڈنکا کس نے بجایا
کس کا ہے جگ میں ظہور پیارے

رہو نہ دل سے دور پیارے
غم سے ہوں ....

یوسف مصر مہر کون بنا تھا
موسیٰ کو بیہوش کس نے کیا تھا
خلوت حق میں کون گیا تھا
کس کا ہے عالی حضور پیارے

رہو نہ دل سے دور پیارے
غم سے ہوں ....

جبکہ بمیزان جرم تلیں گے
سب کے شفیع واجد وہ بنیں گے
اچھے برے سب بھید کھلینگے
وہی کرینگے مسرور پیارے

رہو نہ دل سے دور پیارے
غم سے ہوں چکنا چور پیارے

نسیم صبح پھولی رونق باغ جہان آئے
چلانے دین کا سکہ شفیع عاصیاں آئے

سفارش عشق کی لیکر بہت سے عاشقاں آئے
پئے دیدار حاضر در پہ تیرے نیم جاں آئے

خوشا قسمت گنہگاران امت کی حمایت کو
سناتے مژدہ بخشش کا شفیع عاصیاں آئے

ملاحت روئے تاباں کی جو دیکھے بلبل شیدا
پسند اسکو نہ ہرگز پھر بہار بوستاں آئے

چمن میں گل خوشی کے بانٹتی پھرتی ہے جو بلبل
لٹاتے پھول رحمت کے شفیع عاصیاں آئے

مبارک عاشق صادق کو جام وصل یا حضرت
شب فرقت کی تنہائی نصیب دشمناں آئے

بلا لیں اپنے روضہ پر رسول اللہ جو واجد
ہماری باغ ہستی میں بہار بے خزاں آئے

نصیبہ جاگ اٹھے میرا محی الدین جیلانی
جہاں میں ڈھونڈا ہے تیرا 〃 〃
میرا دل جانتا ہے جو میرے دل پر گذرتی ہے
سوا تیرے نہیں کوئی میرا غمخوار دنیا میں
مصیبت نے مجھے چاروں طرف سے آکے گھیرا ہے
رسائی جس کی ہو جائے تیری درگاہِ عالی میں

جو ہو فضل و کرم تیرا محی الدین جیلانی
نہیں پایا پتہ تیرا 〃 〃
کرے کیا یہ غرض بندا 〃 〃
مرے آقا میرے مولا 〃 〃
خبر لیجئے میرے آقا 〃 〃
رہے وہ جگ سے بے پروا 〃 〃

لگا کر آس آیا ہے یہ واجد آپ کے در پر
ملے اس کو بھی کچھ شاہا محی الدین جیلانی

زبانِ خدا ہے مقالِ نبیؐ
وہ ہیں کون نازوں کے پالے نبیؐ
لوٹتے ہیں ولپہ میرے راتدن کالے نبیؐ
لو خبر جلد تم خدارا گیسوؤں والے نبیؐ
میرے جینے کے پڑ گئے لالے نبیؐ
لٹ گیا بس قافلہ دشتِ غربت میں دلا
کر لیا محصور دل کو فوج غم نے حسرتا
سنے کون الم کے یہ نالے .... نبیؐ
شوقِ دیدارِ مدینہ حد سے افزوں بڑھ گیا
حسرت و ارماں ہے کیسا سفر سر پر چڑھ گیا
لگا لینے میرا دل اچھالے ۔ نبیؐ
آفتابِ حشر سے یہ امتِ عاصی تیری ۔
تشنگی کا شکوہ گر اگر زبان پر لائیگی
دو گے کوثر سے بھر بھر پیالے نبیؐ
آپ کی تعریف میں اللہ نے فرما دیا
والضحٰی والشمس اور انا فتحنا ھل اتا
کہ ہے آئینہ حق جمال .... نبیؐ
ہر دہانِ زخمِ دل یہ کھل کھلا کر ہنس اٹھے
پھول کھل مرجھا گئے اور سب پتے جھڑ گئے
لگے بادِ خزاں کے جو کھالے نبیؐ
ہول ہیں تو وارد مسافر دشتِ غربت میں دلا
اور ہے واجد بہت ہی دور ملک دلربا

اور میرے پیر دل میں پڑ گئے چھالے نبیؐ

نبیؐ خیر البشر حق کا پیارا آنے والا ہے ۔ کہ جس کا ہے دو عالم کو سہارا آنیوالا ہے
سجا ہے گلشن دنیا ہوئی آراستہ جنت ۔ خدا ہے جسپہ شیدا وہ پیارا آنیوالا ہے
چمن میں شاخ میں گل میں ہے جسکی رنگت و نکہت ۔ وہی صل علیٰ رہبر ہمارا آنے والا ہے
پڑھو صل علیٰ یارو نہ چپ محفل میں تم بیٹھو ۔ یہ جسکی بزم ہے وہ نکہت آرا آنیوالا ہے

بھرینگے دامن ارمان گل مقصود سے واجد
کہ وہ آقا ساقی کوثر ہمارا آنیوالا ہے

لیجئے خبر سرتاج ہمارے ۔ بگڑے بنادو کاج ہمارے
احمد احد میں فرق ہی کیا ہے ۔ میم کا پردہ رخ پہ پڑا ہے
انا اعطینا زلف دوتا ہے ۔ تم ہو اللہ کے راج دلارے

لیجئے خبر سرتاج ہمارے
بگڑے بنادو ....

سوزش غم نے پھونک دیا ہے ۔ تن من جل کر خاک ہوا ہے
ابتو نبیؐ یہ تم سے دعا ہے ۔ دکھلا دو جھلک سرتاج ہمارے

لیجئے خبر سرتاج ہمارے
بگڑے بنادو ....

سرور دین سلطان جہاں ہو ۔ مظہر ذات کون و مکاں ہو
فخر حسینؑ ہو رشک بتاں ہو ۔ تم کو ہوئی معراج پیارے

لیجئے خبر سرتاج ہمارے

حاکم جنت ساقی کوثر ۔ دونوں جہاں کے ہادی رہبر
واجد وہ ہیں شافع محشر ۔ شاہ و گدا محتاج تمہارے

عشق احمدؐ میں دل دیوانہ ہے
اس دیوانہ کا کیا ٹھکانہ ہے
رحم فرماؤ حال پر میرے
آپ کے بن کہاں ٹھکانہ ہے
ایک دن ہم کو بھی ضرور اے دل
گوشۂ قبر کو بسانا ... ہے
ہوگئے یار دشمن جاں
کیسا بگڑا ہوا زمانہ ہے
آپ کے عشق میں شہا ... باقی
بھیس جوگی کا اب بنانا ہے
سر کے بل چل دلا مدینہ کو .....
اب نہیں ہند میں ٹھکانہ ہے
ہائے ابتک نہیں اٹھا واجد
میرا تو ندی سے آب و دانہ ہے

جب محمدؐ کو دیکھ پائیں گے
حال دل رو کے ہم سنائیں گے
حق کے محبوب آج آئیں گے
ناز امت کے جو اٹھائیں گے
حشر میں حق سے شافع امت
جرم امت کے بخشوائیں گے
عرش پر جا کے وہ شب معراج
تاج بخشش کا آج پائیں گے
حق ہے محشر میں سرور عالم
باغ جنت ہمیں دلائیں گے
روز محشر گنہگاروں کو .....
اپنے دامن میں وہ چھپائینگے
دست شفقت سے ساقی کوثر
جام واجد ہمیں پلائینگے

جمالِ منور دکھا دو نبیؐ
نقاب اپنے رخ سے ہٹا دو نبیؐ
بلا دور ہو غم سے پاؤں نجات
بوئے زلف عنبر سنگھا دو نبیؐ
سما طور کا مولا آئے نظر
جو تم رخ سے پردہ اٹھا دو نبیؐ
حسینان عالم کے اڑ جائیں ہوش
جو روئے منور دکھا دو نبیؐ
زیارت کروں روضۂ پاک کی
مجھے قید غم سے چھڑا دو نبیؐ
یہی آرزو ہے یہی ہے امید
مدینہ میں مجھکو بسا دو نبیؐ
مدینہ میں واجد کو بلوائیے
میرا بخت خفتہ جگا دو نبیؐ

حبیب پاک صمدانی محی الدین جیلانی
عطا ہو جام عرفانی محی الدین جیلانی
کروں کیا عرض حال دل اسیر رنج آفت ہوں
کرو مشکل کی آسانی " "

دوائے درد و آفت ہے وسیلہ غوث اعظم کا
گھٹائیں سر پہ چھائی ہیں غم و اندوہ کے بادل کی
نہ ہے ظلم و ستم پیر فلک عاجز ڈھاتا ہے
میری تقدیر کیا بگڑی فلک کی بن گئی مولا
خدا معلوم واجد آہ تیرا کیا حال ہوتا

ظہور فضل ربانی محی الدین جیلانی
ہے بحر غم کی طغیانی 〃 〃
عجب ہے دل کو حیرانی 〃 〃
کرو مجھ پر مہربانی 〃 〃
نکرے گر مہربانی 〃 〃 〃

گرود وصف و ثنا اسکی وہ خلاق دو عالم ہے
خبر گیر دو عالم دستگیر بیکساں ایسا ہے
سنوارے کار جو بگڑے ہوئے حل مشکلیں کردے
خطائیں بخشدے جو ہم خطا کاروں کی رحمت سے
نہ آئیں کچھ سمجھ میں جسکی قدرت کے کرشمہ دل
نہ ہمسر ہے نہ یار کیتا ہے شرف جو عرش کو بخشے
پتہ چلتا ہے جس کے نور کا ہر چیز سے واجد

عبادت ہے بجا اسکی وہ خلاق دو عالم ہے
شفا بخش و دوا اسکی 〃 〃 〃
ہے رحمت عطا اسکی 〃 〃 〃
ہے اسد رجو عطا اسکی 〃 〃 〃
ہے شیفتہ اسکی 〃 〃 〃
جلا بخشش ضیا اسکی 〃 〃 〃
جھلک ہے جا بجا اسکی 〃 〃 〃

جو عشق احمد مختار کا بیمار ہو جائے
بلالو اپنے روضہ پر تو بس دیدار ہو جائے
خدا نے آپکو اعجاز یہ بخشا ہے یا حضرت
دعا مقبول ہو یارب طفیل احمدؐ سرور
عذاب حشر سے بےخوف ہو جائے وہی اے دل

خداوند دو عالم کا وہی دلدار ہو جائے
مریض ہجر ہوں اب تو کرم سرکار ہو جائے
تمہارے نام سے آتش گل گلزار ہو جائے
رسول پاکؐ کا اب تو مجھے دیدار ہو جائے
مئے حب محمدؐ پی کے جو سرشار ہو جائے

یہی عمل ہوگا محشر میں گنہگار و نہیں اے واجد
نگاہ لطف ہم پر احمدؐ مختار ہو جائے

دستگیر بیکساں عالیجناب آپکو ہے
تذکرہ تھا یہ فلک پر قدسیوں میں جا بجا
یہ ہوا ارشاد باری اے امیں مہماں میرے
کفر کی ظلمت مٹ گئی سکہ توحید سے

رونق بزم جہاں رحمت مآب آپکو ہے
نور چشم عاشقاں عالیجناب آپکو ہے
ہے شب معراج عالی جناب آپکو ہے
فضل حق سے لیکے وہ ام الکتاب آپکو ہے

فیصلہ ہوگا میرا تیرا خدا کے سامنے
چار دن کی بات ہے روز حساب آنیکو ہے

اب نہیں ہونا قیامت کا ہمیں خوف و خطر

ہر سمت آج روشنی نور نور ہے
کیسی جہاں میں رونق بزم سرور ہے

مشکل کو مری کیجیے آسان یا نبیؐ ...
بے خانماں ہوں وطن مجھسے دور ہے

آتش کو جس کے فضل نے گلزار کر دیا
بخشیگا وہی جرم کہ رب غفور ہے

باغ ارم میں جائینگے بے کھٹکے امستی
کنجی بہشت کی نام حضور ... ہے

ڈالی لگا کر نذر کو آیا ہے یا نبیؐ ...
واجد کی سمت سے یہ ہی پیش حضور ہے

وارث علی کا صدقہ ہے واجد حسین یہ
شہرت تمہاری ہوگئی جو دور دور ہے

خبر لیجیے میری خواجہ معین الدین اجمیری
بھنور میں آ پھنسی نیا معین الدین اجمیری

مصیبت کا ہو منہ کالا "" "" ""
جو ہو فضل و کرم تیرا "" "" ""

گل مقصود کو پایا "" "" ""
کہ ہے جس نے تجھے تاکا "" "" ""

تیرے در کا گدا کہلاؤں اور در در پھروں مارا
یہ کیونکر ہو سکے زیبا "" "" ""

تیرے دربار عالی سے پھرا محروم کب سائل
مرادیں میری بھی بر لا "" "" ""

لیا سر ملا ہے بس اس کا جو ہے محبوب سبحانی
کہ ہے راجاؤ نکا راجہ "" "" ""

بنا ہے ان دنوں تصویر غم مولا تیرا واجد
عطا ہو مدعا دل کا "" "" ""

اجمیری شاہ کربل کی وہ شان ہے
باغ جنت کا شبیر سلطان ہے

مصطفےٰ کے حبیب عاشق ذوالجلال
نور عین علی فاطمہؑ کے وہ ... لال

روشنی قمر شاہ یوسف جمال
دونوں عالم بھی جس شہ پہ قربان ہے

خون اس غم سے روتا ہے میرا قلم
ہے قیامت نما واقعہ پر ستم

تاب اس کی ہے کیا جو کرے کچھ رقم
صفحہ قرطاس بھی غم سے بیجان ہے

دوش پہ مصطفےٰ اپنے جن کو بٹھائیں
جن کی پوشاک جبرئیلؑ جنت سے لائیں

ہائے وہ اس طرح زخم خنجر دل کے کھائیں
ظالمو کیا یہ مہمان کے شایان ہے

نورِ عینِ حسن قاسم نوجواں ۔۔۔
اور کی عرض اے شاہِ شاہجہاں ؛
رکھ کے قدموں پہ سر اور عرض کرنے لگے
ملتجی ہوں قبول التجا کیجئے
شہ نے فرمایا قاسم یہ کہتے ہو کیا
تم نشانی ہو بھائی حسنؑ کی بھلا
حد سے اصرار قاسم کا جب بڑھ گیا
اور بیٹی سے عقد آپ کا کر دیا ۔۔۔۔
رو کے کہنے لگے یہ شہ کربلا ۔۔۔۔
پھر دکھلائے تیری شکل مجھکو خدا
جس گھڑی شاہ نے دولہا کو رخصت کیا
کیا لکھوں ہائے اس وقت کا ماجرا ،
جبکہ میداں میں قاسم ہوئے آشکار
ایسا ہم نے نہ دیکھا کوئی شہ سوار
آ کے میدان میں قاسم نے نعرہ کیا
وار اپنا دکھاؤ اور دیکھو میرا
ایسی شدت سے تیغ آزمائی ہوئی ؛
حد سے افزوں یہ رن میں لڑائی ہوئی
دم کی کشتوں سے میدان سب پٹ گیا
جو بہادر تھا وہ جنگ میں ہٹ گیا
تھا جو لشکر عمر سعد کا صد ہزار ؛
آ گئی تھی شجاعت کی ہر سو پکار ۔۔۔
فوج کفار میں کھلبلی تھی پڑی ؛

پاس شبیر کے آئے جب ناگہاں
دل میں شوقِ شہادت کا ارمان ہے
عمو رن کی اجازت مجھے دیجئے ،
آپ پر جان قاسم کی قربان ہے ۔ مجرئی
داغ اپنی جدائی کا دیتے ہو کیا
مجھکو تیرے سن و سال کا دھیان ہے ۔ مجرئی
ساتھ خیمہ میں لائے شہ لافتا ،
کیونکہ بھائی حسنؑ کا یہ فرمان ہے ۔ مجرئی
جا کے میدان میں اپنا کٹاؤ گلا ،
عالم الغیب تیرا نگہبان ہے
گویا خیمہ میں محشر بپا ہو گیا
رعشہ ہے جسم میں خون کا دوران ہے ۔ مجرئی
حور و غلماں ملک کہہ اٹھے ایک بار
شان واللہ کیا آن اور بان ہے ۔ مجرئی
سامنے آؤ میرے لعینوں ۔۔۔ ذرا
کس لئے رن کا خالی یہ میدان ہے ۔ مجرئی
رستم و زال کو خیرہ رائی ہوئی ؛
جس سے عقل ملائک بھی حیران ہے ۔ مجرئی
سارا لشکر عمر سعد کا کٹ گیا ؛
ایسا دیکھا کہیں رن کا گھمسان ہے ۔ مجرئی
اور میدان میں تنہا تھا یہ شہ سوار
تیغ زن دیکھو کیسا پہلوان ہے مجرئی
دو زباں تیغ بجلی سے وہ جا لڑی

ہے سما سخت بہا گو کٹھن ہے گھڑی
کھائے شمشیر جب زمیں پر گرے
آخری وقت ہے جلوہ دکھلائیے
لال حیدر حسنؑ کا شہید ہو گیا
عرش اعظم اس غم سے ہلنے لگا۔۔۔
آئے جس وقت میدان میں ابن علیؓ
کانپ اٹھا رعب سے آپ کے ہر شقی
لاکھ اسوار اک دم میں ہارے گئے
آن واحد میں دوزخ کنارے گئے
ہوا فرمان حق سر کٹا دیجئے ؛؛
اور امت کے حق میں دعا کیجئے
پھر تو راہ خدا میں جسکا سر دیا
بخشدے امت عاصی کو بارے خدا
ہائے جس وقت سر کو قلم کر دیا
دونوں عالم کو پر چشم نم۔۔۔ کر دیا
ظالمو ظلم مظلوم پر یہ کیا
تم نے مظلوم کا خون کیا اشقیا
آپ کے حسن اخلاق کو دیکھنا
راہ مولا میں اپنا کٹا سر دیا۔
ہائے وقت ذبح بھی نہ بھولے نماز
تمتہ قربان گئی اور صدقہ نماز
سر کو پیٹو کرو رنج و غم آپ کا
شوق دل سے کرو سب الم آپ کا

برق کا ہی خطا آج اوسان ہے
آؤ عمو اعانت کو یہ کہہ اٹھے ؛؛
دل میں میرے زیارت کا ارمان ہے۔ مجرئی
کیا عجب تھا کہ ہوتی قیامت بپا
ہوئے قائم قیامت یہ وہ آن ہے۔ مجرئی
فوج کفار میں مچگئی کھلبلی ؛؛
آج لرزہ میں ہر جنس و انسان ہے۔ مجرئی
ایک ہی ٹھاٹ یہ سب اتارے گئے
پٹ گیا سارا کشتوں سے میدان ہے۔ مجرئی
وعدۂ طفلی کا اس دم وفا کیجئے
بس یہی مرا اب تجھسے فرمان ہے۔ مجرئی
کی دعا پھر اٹھا کر کے دست دعا
دھیان امت کی بخشش کا ہر آن ہے مجرئی
شمر بدبخت نے بس ستم کر دیا
ہائے کیسا جفا کار شیطان ہے۔ مجرئی
خاندان نبیؐ کو تباہ کر دیا
یہ نہ سوچا یہ مہمان ذیشان ہے مجرئی
وعدۂ بچپن کا تھا اس کو پورا کیا
کیسا سچا کیا عہد و پیمان ہے۔ مجرئی
کی تہ تیغ تک بھی ادائے نماز
سبب یہ امت کی بخشش کا سامان ہے مجرئی
یاد رکھو نہ بھولو ستم آپ کا
رنج و غم کرنا فرض مسلمان ہے مجرئی

دیکھوں قسمت ہے کب رنگ لاتی مری
ہائے اس غم سے پھٹتی ہے چھاتی مری
جان اس غم سے جاتی بن آتی مری
روح قالب میں واحد پریشان ہے

مجرئی شاہ کربل کی وہ شان ہے
باغ جنت کا شبیرؑ سلطان ہے

عاصیوں کا خداوند ستار ہے
بخشیگا وہ گناہوں کو غفار ہے
لاڈلے مصطفےٰ کے علیؑ کے پسر
حق کے دلدار زہراؑ کے لخت جگر
جان و دل اس پہ قربان صدبار
وہی اچھے برے کا مددگار ہے
جن کے چہرے سے ہی مانند شمس و قمر
باغ جنت کا شبیرؑ سردار ہے

عاصیوں کا خداوند ستار ہے
جان و دل اس پہ قربان صدبار ہے

اب بیانِ شہیداں سنو مومنین،
صبر اور شکر کرتے تھے سلطان دین،
کیا کیا جور و ستم کر رہے تھے لعین
اس میں قدرت کا پوشیدہ اسرار ہے

عاصیوں کا خداوند ستار ہے
جان و دل اس پہ قربان صدبار ہے

آکے خیمہ میں زینبؑ نے شہ سے کہا
بولی بی بی کہ کہتے ہو بھیا یہ کیا
رن میں جاتا ہے اے بہن بھیا ترا
میرا سینہ تو اس غم سے افگار ہے

عاصیوں کا خداوند ستار ہے
جان و دل اس پہ قربان صدبار ہے

عابد ناتواں کو بلا کر کہا
جو مصیبت پڑے اُف نہ کرنا ذرا
تم کو مختار امامت کا بیٹا کیا
تم سے کہنا مرا بیٹا ہر بار ہے

عاصیوں کا خداوند ستار ہے
جان و دل اس پہ قربان صدبار ہے

عرض کرنے لگے عابد ناتواں
تم پہ سو جان سے عابد کی قربان ہو جاں
شہ نے فرمایا تم ہو نشانی میری
عمر بھر کیجو نوحہ خوانی میری،
رو کے بانی سکینہ سے کہنے لگے
کل تو ہم ہونگے بٹیا زمیں کے تلے
جا کے میداں میں فوج ستم سے کہا
میرا لشکر تو سب ہائے کٹ ہی چکا
کانپ اٹھا آسمان دیکھکر ایک بار ؛
تھی جواں مردوں کی انکے ہر سو پکار
شہ نے فرمایا اے شمر کچھ ٹھہر جا
شمر بدبخت درپئے قتل ہوا
جا کے سجدہ میں شہ نے کی یہ التجا
امت عاصی کو بخشدے اے خدا،
جب گیا سر کو سجدہ میں اس نے قلم
آل پر مصطفےٰ کی کیا یہ ستم
تین دن تک نہ پانی دیا آپ کو ؛
دھیان امت کا اس دم رہا آپ کو

بٹیا بیٹھا رہے ہو باپ رن کو رواں
ایسے جینے سے مجھکو بھی سو عار ہے
بات تو مان لو جان جانی میری ؛
تمکو سہنا ابھی ظلم کفار ہے۔ عاصیوں
بیٹی تو آج ہی مجھکو اور دیکھ لے
دھیان تیرا مجھے بٹیا ہر بار ہے۔ عاصیوں
اب بھی تم مان لو کہنا میرا بھلا
ایک میں ہوں اور عابد سو بیمار ہے۔ عاصیوں
ایک کے دو کئے اسپ تک اور سوار
تیغ زن کیسا تھا نیر وظار ہے۔ عاصیوں
تاکہ میں سجدہ شکر کروں ادا ؛
یہ نہ سوچا یہ مظلوم غمخوار ہے
واسطے حسین کے بندہ نے صدمہ سہا۔
مری نانا کی امت گنہگار ہے۔ عاصیوں
دونوں عالم کو اس دم ہوا رنج و غم
ہائے کیا ستمگر جفا کار ہے۔ عاصیوں
گرسنہ قتل واجد کیا آپ کو
کر دیا حق نے جنت کا مختار ہے

عاصیوں کا خداوند ستار ہے
جان و دل اس پہ قربان صد بار ہے

فہرست کتب

قصہ لیلیٰ مجنوں
لیلیٰ مجنوں کا نام ہر شخص جانتا ہے۔ انھیں دونوں آشفتہ محبت کی پر درد کہانی نثر و نظم کی صورت میں بیان کیگئی ہے قیمت صرف ۳

بصرے کی شہزادی یعنی قصہ خلیفہ ہارون رشید
اس کتاب میں خلیفہ ہارون رشید کے عدل و انصاف کا نقشہ اور ابوالقاسم بصری کی سخاوت اور فیاضی و شجاعت کا بیان اس خوبی سے لکھا ہے جو پڑھنے سے نسبت رکھتی ہے قیمت صرف ۲

قصہ ملک محمد پری گیتی افروز با تصویر
یہ قصہ عجیب پر لطف ہے قابل دید ہے جسکے پڑھنے اور سننے سے دل بیچین ہو جاتا ہے گویا ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اصلی واقعہ در پیش ہے اور شہزادہ ملک محمد اور پری گیتی افروز آنکھوں کے سامنے موجود ہیں اور ایک قصہ رشک لیلیٰ نام کا آخر میں درج ہے قیمت صرف ۴

مثنوی زہر عشق خنجر عشق با تصویر
یہ ایک مشہور معروف اصلی کتاب ہے جو محتاج تعارف نہیں قیمت صرف ۴ ر

عورتوں کے مکر
اس کتاب کے دیکھنے سے عورتوں کی مکاری معلوم ہوتی ہے اور نہایت ہی عمدہ قابل دید کتاب ہے قیمت صرف ۳ ر

مجموعہ عاشقانہ خطوط و کتابت اصلی مکمل ۳ حصے
اس کتاب میں سوز و گداز سے بھرے ہوئے عاشقانہ خطوط بیرحم اور سنگدل معشوقوں کے دلوں کو تڑپا دینے والے محبت سے بھرے ہوئے خطوط نہایت عمدہ سلیس اردو میں لکھے گئے ہیں ضرور ملاحظہ فرمایئے قیمت ۴ ر

قصہ تمیم انصاری
یہ ایک عمدہ اور دلچسپ کتاب ہے جسکے پڑھنے سے دل باغ باغ ہو جاتا ہے اور بغیر ختم چھوڑنیکو جی نہیں چاہتا قیمت ۳ ر

سوز دل
ناظرین ہمنے یہ ایک نیا ناول شایع کیا ہے جسمیں سچے عاشقوں کی خوش نصیبی کا پورا خاکہ اتارا ہے اور حضرت عشق کی نیرنگیاں درج کیگئی ہیں آپ اسکے مطالعہ سے ضرور لطف حاصل کرینگے قیمت ۳

نیرنگی عشق عرف محروم تمنا
مصنفہ قطب الدین احمد ہاشمی جنکا نام محتاج تعریف نہیں مصنف نے اپنی وسعت معلومات اور دماغ سوزی سے بہتر بن جواہر ریزے اس ناول میں رکھے ہیں۔ جبلپور کا ایک سچا واقعہ ہے۔ اگر آپ نے اس ناول کو نہ دیکھا ہو تو ضرور دیکھیے اور مصنف کے دماغ سوزی کی داد دیجیے قیمت صرف ۱۲

قصہ زیتون محمد حنیف
نہایت مشہور اور مقبول نام کتاب ہے پڑھنے سے طبیعت میں جوش پیدا ہوتا ہے قیمت ۳ ر

کوک شاستر

دنیا میں سب سے بہترین اصلی اور باتصویر
نایاب تحفہ دنیا بھر میں کسی کے پاس نہیں

ناظرین یہ وہ کوک شاستر ہے جس کی کئی ہزار جلدیں ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو چکی ہیں لکھائی چھپائی دیدہ زیب عبارت اور مضمون ایسا سلیس ہے کہ ہر شخص باآسانی سمجھ سکتا ہے۔ اس میں پدمنی چترنی ہستنی سنکھنی چاروں عورتوں کی قسمیں اور ان کی شناخت زنانی و مردانی بیماریوں کا علاج نیک و بد کی پہچان حسب مرضی اولاد نرینہ پیدا کرنا۔ کوکہ پنڈت سابق وزیر اعظم مہاراجہ کشمیر کے ذاتی مجرب ٹوٹکے معہ سوانح عمری۔ عورت کو عمر بھر خوبصورت تندرست و جوان اور فرمانبردار بنائے رکھنا خود پورے سو سال تندرست رہنا حمل میں لڑکا یا لڑکی کی پہچان بانجھ عورتوں کا علاج و دیگر قسم کے مضامین کے علاوہ اور بہت سی باتیں درج ہیں۔ ایک مرتبہ منگا کر ضرور امتحان کریں۔

قیمت فی جلد ۱۲ علاوہ محصول ڈاک

علی بابا چالیس چور

اس میں علی بابا اور چالیس چوروں کا قصہ احوال نہایت عمدہ طریقہ سے لکھا گیا ہے جو دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے قیمت صرف ۳/ تین آنے۔

چراغ ہارمونیم یا گنج موسیقی

جو پروفیسر چراغ الدین صاحب ہارمونسٹ سیالکوٹی پنجاب کی بے نظیر کتاب ہے جس میں ہر قسم کی راگ راگنیاں وقت کی موزونیت کے لحاظ سے نہایت محنت و مشقت کے ساتھ اپنے گراں وقت کا خون کر کے قابل مصنف نے درج کی ہیں جو کہ ہارمونیم سیکھنے والوں کے لیے بیحد مفید ہے۔ بڑی خوبی کی بات یہ ہے کہ تمام مشہور گانوں کے گائن اور مشہور شعرا کی غزلیات پر سرگم نہایت خوبی کے ساتھ بتلائی گئی ہے یقیناً اس قسم کی کتاب اس کے قبل کسی کی نظر سے نہ گذری ہوگی زیادہ تعریف بیکار ہے کتاب کی خوبی دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے کاغذ عمدہ گلیز باتصویر مجلد۔ قیمت بھی بہت کم رکھی گئی ہے یعنی صرف دو روپیہ آٹھ آنے جلد منگائیے

شریف بدمعاش

اس عجیب و غریب ناول کے پڑھنے سے انسان شرابخوری کی برائیوں سے پورا واقف ہو جاتا ہے اور شریف بدمعاش کی اصلی حالت کتاب پڑھتے ہی معلوم ہوگی۔ دراصل یہ ناول حیرت انگیز واقعات پیش کرتا ہے جنکا بیان پر تحریر کرنا مشکل ہے۔ اسکے پڑھنے کے بعد عقلمند آدمی ضرور اچھا نتیجہ نکال سکتا ہے قیمت صرف ۶/

ملنے کا پتہ۔ حسین مرزا بکسیلر فاکلینڈ روڈ بمبئی نمبر ۴



N

I

Engineers

ہندوستانکے قابل مصنفین کی مشہور و معروف مقبول عام کتابیں

چیدہ چیدہ شاعروں کا کلام:۔	قیمت		قیمت	دینیات	قیمت	دینیات	قیمت	ڈرامہ جات	قیمت
چراغ ہارمونیم یعنی		عاشق بلبل	۱ر	ہدیۃ المسلمین یعنی	.	حجۃ الاسلام	۱ر	خوبصورت بلا	[illegible]
علم موسیقی....	۶ر	پیار و محبت	۱ر	ترتیب الصلوٰۃ	۲ر	کرامات محبوب سبحانی	۲ر	نور اسلام	[illegible]
مجموعۂ قوالی	۴ر	شہید محبت	۱ر	قاعدہ پارہ مجلد	۳ر	نورنامہ و حسن نامہ	۲ر	آہ مظلوم	۵
غزل ہند	۵ر	بوسۂ صنم	۱ر	بغدادی قاعدہ	۱ر	مرثیہ زین العابدین	.	اسیر حرص	[illegible]
مجموعۂ مکتوبات محبت	.	محبت کا پھول	۱ر	اردو کا قاعدہ	۱ر	کبوتر نامہ و حسینی نامہ	۱ر	زاہد عیاش	[illegible]
عاشقانہ خط و کتابت	۳ر	جمال جاناں	۱ر	جنگنامہ حضرت علی	۴ر	روایت صغریٰ	۱ر	نورجہاں	۴ر
مجموعۂ یادگار شہدا	۳ر	جان من گلبدن	۱ر	تحفہ زیتون محمد حنیف	۳ر	وفات نامہ خاتون	.	خدا دوست	۵ر
غزل کا نیا تحفہ	۳ر	دلہن کی پہلی رات	۱ر	چور اور قاضی	۳ر	جنت سہ شیرینی نامہ	۱ر	یہودی کی لڑکی	۵ر
عرب کا چاند	۳ر	شان اسلام	۱ر	تمیم انصاری	۳ر	**کتب متفرق**		صید ہوس	۵ر
فریب عشق	۲ر	توحید کا ڈنکا	۱ر	مجموعۂ شہادت نامہ	۳ر			خون جگر	[illegible]
نگاہ ستمگر	۱ر	توحید حق	۱ر	دعائے گنج العرش	۲ر	اصلی کوک شاستر	.	حور عرب	۵ر
خون جگر	۱ر	تاج نبوت	۱ر	مناجات الٰہی	۱ر	باتصویر	۶ر	زہری سانپ	۵ر
کلام جمیل، دو حصے	۲ر	تحفۂ عرب	۱ر	حرز المسلمین	۲ر	نیرنگی عشق	۲ر	داغ حسرت یعنی	.
، امیر	۱ر	دریائے رحمت	۱ر	سکرات نامہ	۱ر	قصہ ملک محمد و	.	شیرین فرہاد	۳ر
، شائق	۱ر	نبی کی محبت	۱ر	نور نامہ	۱ر	پری گیتی فروز باتصویر	۲ر	بادشاہ خداداد	۳ر
، داغ	۱ر	آگرے کا پھول	۱ر	سخاوت نامہ	۱ر	شریف بدمعاش	۴ر	مثنوی زہر عشق	۲ر
، اکبر	۱ر	بولتی مینا	۱ر	شہادت نامہ	۱ر	تعلیم نامہ	۸	قصہ نازنین پٹھان	۱ر
چار شاعروں کا کلام	۴ر	شیرین فرہاد	۱ر	نیاز نامہ جعفر صادق	۱ر	سوز دل	۳ر	رنگین تعویذ (ہدیہ)	۱ر
عشق صنم	۱ر	عاشقوں کی عید	۱ر	شادی نامہ	۱ر	نگاہ ستمگر	۲ر	گلزار مدینہ	۱ر
الفت لیلیٰ	۱ر	دلفریب قوال	۱ر	قصہ دائی حلیمہ و	۱ر	عورتوں کے مکر	۲ر	ڈرامہ ہریشچندر	۲ر
دلربا معشوق	۱ر	بت قاتل	۱ر	حضرت بلال	۱ر	اندر سبھا	۲ر	نوٹ:۔ ایک روپیہ سے	
چلبلا معشوق	۱ر	تصویر وفا	۱ر	شان رحمت و	۱ر	قصہ لیلیٰ مجنوں	۲ر	کم کا وی پی روانہ نہیں کیا جا	
عاشق قوال	۱ر	جورو نامہ	۱ر	شان قدرت	۱ر	علی بابا چالیس چور	۲ر	محصول ڈاک ذمہ خریدار۔	

ہر قسم کی کتابیں ملنے کا پتہ:۔ حسین مرزا بک سیلر فاکلینڈ روڈ بمبئی نمبر (۴)

حسین مرزا بک سیلر فاکلینڈ روڈ بمبئی نمبر (۴)